روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

27 مارچ 2025
THURSDAY
27-MARCH-2025

صفحہ 08 'ویرات کو بھیجے پیغام کے متعلق بات نہیں کرونگا': ایم ایس دھونی

صفحہ 08 روہت، کوہلی کی اے+ کیٹیگری برقرار، کارکردگی دیکھاؤ ورنہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 72 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

17 ہزار سے زیادہ خاندانوں کا روایتی ذریعہ معاش کشمیر کی آن، بان اور شان 'زعفران'

سری نگر، ۲۶، مارچ، جنوبی کشمیر کے پانپور، کھریو اور اس کے آس پاس صدیوں سے زعفران کی کھیتی کی ایک وراثت یہ ہے کہ یہ قدیم کاشتکاری نظام خاندان کے کسانوں اور مقامی برادریوں کو ان کی روزی روٹی کی حفاظت کا ایک اہم ترین ذریعہ ہے جبکہ **17** ہزار سے زیادہ خاندان زعفران کی کاشتکاری پر انحصار کر کے روزی روٹی چلاتے ہیں۔ تاہم گزشتہ کئی برسوں سے کشمیر کے اس سرخ سونے یعنی زعفران کی/**101**

کشمیر کے دارالحکومت سری نگر میں ایشیا کا سب سے بڑا ٹیولپ گارڈن کھل گیا

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے باغ کا افتتاح کیا

موسم کی صورتحال اور پھولوں کی عمر کے لحاظ سے باغ تقریباً ایک ماہ تک عوام کے لیے کھلا رہے گا

سرینگر، کے این ایس، **24** مارچ، مشہور اندرا گاندھی میموریل ٹیولپ گارڈن، جو ایشیا کا سب سے بڑا ٹیولپ گارڈن، بدھ کو کشمیر میں موسم بہار کی آمد کے موقع پر سری نگر میں زائرین کے لیے کھول دیا گیا۔ اس سلسلے میں یہاں ایک بڑی تقریب منعقد ہوئی جس میں جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

افتتاح کیا۔ ابتدائی روز یہ یہاں سیاحوں کی کثیر تعداد باغ کو دیکھنے کے لئے پہنچے تھے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق زبرون رینج کے دامن میں واقع اور مشہور ڈل جھیل کے کنارے ایشیا کے سب سے بڑے باغ گل لالہ کو منگل کے روز سیلانیوں کے لئے کھول دیا گیا ہے/**102**

ہیرانگر انکاؤنٹر کے بعد 3 مشتبہ افراد پوچھ گچھ کیلئے زیر حراست

چوتھے دن بھی وسیع علاقے میں تلاشی آپریشن

فوج، NSG، پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں مصروف عمل: حکام

سری نگر، ۲۶، مارچ، جموں کے کٹھوعہ ضلع کے گھنے جنگلات والے علاقے میں دراندازی کرنے والے ملی ٹنوں کے ایک گروپ کا سراغ لگانے کے لئے ایک وسیع سرچ آپریشن بدھ کو چوتھے دن میں داخل ہوا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ مشترکہ فورسز نے اپنی کوششیں تیز کر دی ہیں، خاص طور پر جموں پٹھانکوٹ قومی شاہراہ کیساتھ سامبا، کٹھوا سیکشن میں، سرحدی سڑکوں پر سخت نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی آپریشن متعدد علاقوں پر محیط ہے، جو سانیال ہیرانگر سے ڈنگ امب تک پھیلا ہوا ہے اور اس سے آگے کئی کلومیٹر کے چیلنجنگ خطوں کا احاطہ کرتا ہے۔ حکام کے مطابق فوج، این ایس جی، بی ایس ایف، جموں وکشمیر پولیس، اسپیشل آپریشن گروپ اور سی آر پی ایف سمیت مختلف سیکورٹی ایجنسیاں اس مشن میں مصروف ہیں جبکہ نگرانی کی جدید ٹیکنالوجی سے لیس، فورسز اپنی کوششوں میں مدد کے لیے ہیلی کاپٹر، یو اے وی، ڈرون، بلٹ پروف گاڑیاں، اور سنفر کتوں کا استعمال کر رہی ہیں۔ اس دوران ذرائع نے بتایا کہ تیز تر کارروائی کے ایک حصے کے طور/**103**

لیفٹیننٹ گورنر نے آئی آئی ایم جموں میں ایم ایس ایم اِی سیکٹر میں

اختراع، سرمایہ کاری اور صنعت کے فروغ پر نیتی آیوگ کے ورکشاپ میں شرکت کی

جموں وکشمیر کے چھوٹے اور مائیکرو انٹرپرینیوروں کو بااختیار بنانا ہمارا عزم ہے۔ منوج سنہا

جموں، انفو، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آئی آئی ایم جموں میں ایم ایس ایم ای سیکٹر میں اختراع، سرمایہ کاری اور صنعت کے فروغ پر منعقدہ نیتی آیوگ کے ورکشاپ میں شرکت کی۔ اُنہوں نے اپنے افتتاحی خطاب میں نیتی آیوگ، آئی آئی ایم جموں اور دیگر شراکت داروں کو ورکشاپ کے لئے پالیسی سازوں، صنعتی ماہرین، کاروباری افراد اور دیگر رہنماؤں کو اکٹھا کرنے کے لئے مبارک باد دی جس کا مقصد

جموں وکشمیر کی معیشت کے تین اہم شعبوں ٹیکسٹائل، فوڈ پروسسنگ اور سیاحت میں مواقع اور چیلنجوں پر غور و خوض کرنا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ایم ایس ایم ای سیکٹر کی ترقی کے لئے اصلاحات پر ایسی مشاورت/**106**

منشیات کے خلاف جنگ، نوسو قاضی گنڈ میں 1.5 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط/ پولیس

سرینگر، **26** مارچ، سی این آئی، منشیات کی لعنت کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کے تحت کولگام پولیس نے قاضی گنڈ کے نوسو بدرا گنڈ میں ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی **1.5** کروڑ روپے سے زیادہ کی جائیداد ضبط کی۔ ادھر پولیس نے واضح کیا کہ منشیات کی سمگلنگ میں ملوث افراد کے خلاف اسی طرح کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے قاضی گنڈ سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ قاضی گنڈ میں/**105**

جموں وکشمیر پولیس کی کالعدم تنظیموں کیخلاف جاری کریک ڈاؤن میں تیزی

کئی علیحدگی پسند رہنماؤں کی گھروں کی تلاشی

سری نگر، ۲۶، مارچ، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی جانب سے **2** سابق حریت لیڈروں کے علیحدگی پسندی سے ناطہ توڑنے کا خیر مقدم کیے جانے اور یہ کہنے کہ کشمیر میں علیحدگی پسندی ماضی کی چیز بن چکی ہے، کے بعد منگل کے روز جموں وکشمیر پولیس نے کالعدم تنظیموں کیخلاف کریک ڈاؤن میں تیزی لاتے ہوئے سری نگر اور سوپور میں ایک سابق حریت چیئرمین پروفیسر عبدالغنی بٹ، شبیر احمد شاہ، مسرت عالم بٹ، مشتاق احمد بٹ عرف گوگہ صاحب اور حکیم عبدالرشید سمیت کئی سرکردہ علیحدگی پسند رہنماؤں کی رہائش گاہوں پر چھاپے مارے۔ پولیس نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سری نگر

پولیس نے منگل کو یو اے پی اے کے متعدد مقدمات کے تحت کالعدم تنظیموں سے متعلق تحقیقات کے سلسلے میں سری نگر اور سوپور میں وسیع چھاپے مارے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے بدھ کو کالعدم تنظیموں کیخلاف جاری کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر ایک سابق حریت چیئرمین سمیت کئی سرکردہ علیحدگی پسند رہنماؤں کی رہائش گاہوں پر چھاپے مارے۔ یہ تلاشیاں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے اس بات کے ایک دن (منگل) بعد سامنے آئیں کہ کشمیر میں علیحدگی پسندی ماضی کی چیز بن چکی ہے، جس کے بعد حریت کے دو رہنماؤں نے علیحدگی پسند سرگرمیوں سے خود کو دور کر لیا/**104**

سیاحوں کی آمد کے ریکارڈ ٹوٹنے کی توقع

باغات کیساتھ پارکیں تیار کرنے پر توجہ مرکز: جاوید ڈار

دوسرا ٹیولپ گارڈن تیار کرنے کا فی الحال کوئی منصوبہ نہیں

سری نگر، ۲۶، مارچ، وزیر جاوید ڈار نے منگل کے روز مضبوط امید کا اظہار کیا کہ اس سال کشمیر میں سیاحوں کی آمد پچھلے تمام ریکارڈوں کو پیچھے چھوڑ دے گی، یہ کہتے ہوئے کہ سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے اور سیاحوں کیلئے مزید پرکشش مقامات پیدا کرنے کے لیے حکومت کی مسلسل کوششیں ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر ٹیولپ گارڈن کے افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر جاوید ڈار

نے کہا کہ ہم توقع کر رہے ہیں کہ اس سال سیاحوں کی آمد ماضی کے تمام ریکارڈ توڑ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت کا شعبہ پھل پھول رہا ہے اور اس سے وابستہ افراد خوش ہیں، ہم سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور/**107**

ادارہ روشن کشمیر کے زیر اہتمام سنگھ پورہ پٹن میں نعت مقابلہ منعقد

اخلاقیات پر مبنی پروگراموں میں بچوں کی شرکت لازمی ہونی چاہئے/ ڈی آئی جی شمالی کشمیر

نبی رحمت ﷺ کی شان اقدس میں محفل کو منعقد کرنا احسن عمل/ مفتی غازی حسین مکی

سرینگر، **26** مارچ، سی این آئی، ادارہ ''روشن کشمیر'' کی جانب سے پٹن کے سنگھ پورہ علاقے میں نعت مقابلہ منعقد ہوا جس میں ڈی آئی جی مقصود الزمان نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس مقابلہ میں بھاری شرکت دیکھنے کو ملی اور اختتام پر امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ سی این آئی کے مطابق ادارہ ''روشن کشمیر'' /**108**

عمر کی قیادت والی حکومت کا مقصد

کشمیر کو عالمی سیاحتی مقام بنانا ہے: ناصر وانی

سیاحتی مقامات کو متنوع بنانے کی ضرورت

سری نگر، ۲۶، مارچ، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے بدھ کے روز کہا کہ کشمیر کے سیاحتی شعبے کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت کی ضرورت ہے، اس بات کو نوٹ کرتے ہوئے کہ ٹیولپ گارڈن نے کِک اسٹارٹنگ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق ٹیولپ گارڈن کے افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر

اسلم نے کہا کہ ٹیولپ گارڈن کی وجہ سے اس سیزن کا آغاز مثبت انداز میں ہوا ہے، جس میں بڑی تعداد میں سیاح آئے ہیں۔ اس رفتار کو برقرار رکھنے اور بڑھانے کے لیے ہمیں/**109**

نوگام میں گاڑی کی زد میں آ کر موٹر سائیکل سوار جاں بحق

سرینگر، کے این ایس، **24** مارچ، سری نگر کے نوگام علاقے میں منگل کی شام سڑک حادثے میں ایک موٹر سائیکل سوار کی جاں بحق ہوا ہے پولیس نے واقعے کے حوالے سے ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے کولگام سے تعلق رکھنے والا ایک شخص ٹینگن نوگام میں ایک/**110**

منشیات اسمگلنگ اور دھندے میں ملوث افراد کیخلاف ہمہ جہتی مہم جاری

5 سرکاری ملازمین کی برطرفی کے احکامات

نسو قاضی گنڈ میں منشیات فروش کی ڈیڑھ کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط

سری نگر، ۲۶، مارچ، جموں وکشمیر حکومت نے منشیات کے کاروبار میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کی وجہ سے پانچ سرکاری ملازمین کی خدمات ختم کر دی ہیں، حکام نے بدھ کو تصدیق کی۔ اس دوران کولگام پولیس نے نسو قاضی گنڈ میں ایک منشیات فروش کی ڈیڑھ کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کی۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ برطرف ملازمین میں عبدالرشید بٹ گینگ کولی اری گیشن اینڈ فلڈ کنٹرول ڈویژن سمبل، دلباغ سنگھ لائن مین محکمہ جل شکتی سب ڈویژن ہیرانگر، گلزار احمد اسسٹنٹ موٹر مین ہائیڈرولک ڈویژن رام بن، نور محمد شیخ گینگ کولی فیروز پورہ بیسن آبپاشی ڈویژن ٹنگمرگ اور گلزار احمد ڈار جمعدار آبپاشی ڈویژن شوپیاں شامل ہیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ تمام پانچوں ملازمین کو ان کے متعلقہ علاقوں میں نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک مادہ (**NDPS**) ایکٹ کے تحت مقدمات کے سلسلے میں برطرف کر دیا گیا تھا۔ حکومت خطے میں منشیات کی روک تھام/**111**

چیکنگ میں تیزی کے باوجود عید الفطر سے قبل گراں بازاری عروج پر

گوشت، سبزیوں، بوئیلر مرغوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں، انتظامیہ خاموش تماشائی

سرینگر، **26** مارچ، سی این آئی، عید الفطر کی آمد سے قبل ہی پوری وادی میں قصابوں، بوئیلر مرغ اور سبزی فروشوں نے لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کر دیا ہے جبکہ از خود من مانیاں کر کے ریٹ مقرر کر دی ہے۔ سی این آئی کے مطابق عید الفطر قریب آ رہی ہے وہیں پوری وادی میں سبزی فروشوں اور قصابوں و مرغ فروشوں نے لوٹ کھسوٹ اور گراں بازاری عروج پر پہنچ گئی ہے، قصابوں، سبزی بیچنے والوں، مرغ

فروشوں، دودھ بیچنے والوں نے قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کر دیا ہے منہ مانگی رقم گراہکوں سے وصول کی جاتی ہے۔ قصاب گوشت بے حساب سے فروخت کر رہے ہیں۔ بوئیلر مرغوں کی قیمت فی کلو **150** سے زائد روپیہ، سبزیوں کی قیمتیں روز بدلتی ہیں دودھ فروشوں نے تین سے پانچ روپیہ فی لیٹر میں اضافہ کر دیا ہے کھانے پینے کی اشیاء کی قیمتوں میں کئی گنا کا اضافہ کر دیا گیا ہے اور محکمہ امور/**112**

قبر اور آخرت کی تیاری

تحریر
-مزمل حسین

میں اپنی ذات کو اور آپ سب کو جلوت وخلوت، ظاہر وباطن، تنہائی اور مجالس میں، ہر حال میں تقویٰ اختیار کرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ اس لیے کہ اللہ کا خوف بندہ مومن کے لیے قبر میں سب سے زیادہ قابل قبول سامان ہے۔ یہ یوم آخرت کے لیے سب سے پسندیدہ توشہ ہے۔ یوم آخرت وہ دن ہے کہ جب دلوں کے بھید جانچے جائیں گے، تمام پوشیدہ چیزیں منکشف کردی جائیں گی، دل غم سے بھر کر گلوں تک آرہے ہوں گے۔ اس دن مال ودولت کے ذخائر کچھ فائدہ نہیں پہنچائیں گے۔

وہ کون ہے کہ دوام و بقا صرف اسی کے لیے ہے، جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اس پر کبھی موت نہیں آئے گی، جو ہمیشہ باقی رہنے والا ہی، اس پر کبھی فنا اور زوال نہیں آئے گا، وہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات ہے! جب کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر فنا وزوال کو مقدر کردیا ہے، ہر ایک کے فنا اور موت کا وقت مقرر کردیا ہے، نہ اس وقت میں کوئی کمی ہوگی اور نہ ہی زیادتی۔

موت جس کی جستجو میں ہو وہ اس سے فرار کیسے حاصل کرسکتا ہے، جس کے لیے قبر کو ٹھکانا بنادیا گیا ہو وہ دنیا کو اپنا ٹھکانا اور جائے قرار کیسے بنا سکتا ہے۔ مال واولاد نے، عمارتوں اور محلات نے ہم کو موت اور قبر سے غافل کردیا ہے۔ ہم نئے انداز کی لذتوں میں ایسے غافل ہیں کہ گویا ہمیں اپنی قبروں میں جانا ہی نہیں؟ دلوں کی سختی اور اس غفلت پر اللہ سے شکوہ ہی کرسکتے ہیں۔

اپنے عزیز واقارب اور دوست واحباب سے جدائی دلوں پر کس قدر اثر انداز ہوتی ہے، لیکن جو اللہ کی قدرت اور اس کی تقدیر پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ جانتے ہیں کہ موت ہر ذی نفس کا مقدر ہے اور یہی اللہ کی سنت اور اس کا طریقہ ہے، وہ اس فراق پر راضی برضا ہوتے ہیں اور اللہ کے فیصلے کے سامنے سر تسلیم خم کردیتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود بہت سے لوگ ابھی غفلت اور بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں اور اپنی سرکشی پر اڑے ہوئے ہیں اور بھٹکے ہوئے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''لوگوں کا حساب یعنی اعمال کے نتائج کا وقت نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں پڑے اس سے منہ پھیر رہے ہیں''۔ (سورہ الانبیا 1:21)

موت سے غافل لوگوں کے طرز عمل سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا وہ موت سے مستثنیٰ ہیں اور موت ان کے علاوہ دیگر لوگوں کا مقدر ہے۔ ہمیں دنیاوی لذات نے اپنے اندر گم کرلیا ہے۔ ہم غافل کرنے والی اور دھوکا دینے والی چیزوں میں مشغول ہوگئے ہیں۔ شہوتوں اور لذتوں کے دریا میں غرق ہوگئے ہیں۔ ہم غفلت میں ایسے پڑے ہیں گویا ہمیں اس دنیا میں ہمیشہ رہنا ہے۔ یہ ہماری حالت ہے جب کہ ہم کس قدر محتاج ہیں! قریب ہے کہ یہ دنیا ختم کردی جائے اور ہم خدا کے دربار میں حاضر ہوں۔ ہمارے پاس اس کے سامنے پیش کرنے کے لئے کیا ہے؟ کیا ہم نے اپنے نفوس کا محاسبہ کیا ہے؟ کاش ہم اس حالت پر اسی طرح باقی رہیں گے؟ کیا ہماری زندگیاں اسی ڈگر پر چلتی رہیں گی یہاں تک کہ قبر ہمارا ٹھکانہ بن جائے؟ کیا ہم نے کبھی ان جنازوں کے متعلق اپنے آپ سے سوال کیا جن کی نماز ہم اکثر پڑھتے رہتے ہیں؟ کیا ہم نے کبھی سوچا کہ یہ جنازے کہاں لے جائے جارہے ہیں؟ ان کو کہاں پیش کیا جارہا ہے؟ ان کی کیا حالت ہوگی؟ جب ہم مریں گے تو ہماری کیا حالت ہوگی؟ موت وہ اٹل حقیقت ہے جس سے فرار کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ ہر روز، واعظ موت ہمارے دروازے پر دستک دیتا ہے۔ ہم بلند وبالا محلات تعمیر کرتے جارہے ہیں جب کہ ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہمیں مرنا ہے۔ ہمیں جہنم کے دہکتے ہوئے شعلوں کا اچھی طرح علم ہے۔ ہمارے کتنے ہی احباب اور رشتے دار ہیں، جن کو ہم قبر کی منزل کی طرف رخصت کرچکے ہیں۔ قبر وہ منزل ہے جس سے ہر ایک کو گزرنا ہے۔ کسی کو اس سے مفر نہیں۔ قبر آخرت کا گھر کا وہ پہلا دروازہ ہے جس میں پہلے والے بھی داخل ہوئے اور بعد والے بھی داخل ہوں گے۔ اس میں چھوٹے بڑے، حاکم ومحکوم سب کو جانا ہے۔ اس قبر نے اپنی آغوش میں انبیا اور علام کو بھی لیا، اس میں اغنیا اور فقرا، حاکمین اور رعایا، مرد وعورت سب کو جانا ہے۔ پھر یہ قبر آخری منزل نہیں بلکہ پہلی منزل ہے، اس کے بعد آخرت کی منزل بھی آئے گی۔ اس منزل میں نیک اعمال کرنے والوں کے لئے نعمتیں اور برے اعمال کرنے والوں کے لئے جہنم کی آگ ہے۔

میرے بھائیو اور بہنو! آیئے ہم کچھ وقت اس حدیث مبارکہ کے سائے میں گزاریں جو موت کے وقت اور قبر کے سوال وجواب کا منظر پیش کرتی ہے تاکہ ہم اپنی آنے والی اس منزل کی تیاری کرلیں جس سے ہم سب کو گزرنا ہے۔

موت جس کی جستجو میں ہو وہ اس سے فرار کیسے حاصل کرسکتا ہے، جس کے لیے قبر کو ٹھکانا بنادیا گیا ہو وہ دنیا کو اپنا ٹھکانا اور جائے قرار کیسے بنا سکتا ہے۔ مال واولاد نے، عمارتوں اور محلات نے ہم کو موت اور قبر سے غافل کردیا ہے۔ ہم نئے انداز کی لذتوں میں ایسے غافل ہیں کہ گویا ہمیں اپنی قبروں میں جانا ہی نہیں؟ دلوں کی سختی اور اس غفلت پر اللہ سے شکوہ ہی کرسکتے ہیں۔

حضرت براابن عازبؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چند صحابہ کرامؓ کے ساتھ ایک انصاری صحابیؓ کے جنازے میں شریک ہوئے۔ جب ان کی تدفین ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبر کے قریب بیٹھ گئے اور ہم بھی آپ؟ کے اردگرد اس طرح بیٹھ گئے کہ گویا ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو۔ اس کے بعد فرمایا: جب بندہ مومن کا دنیا سے رخصت ہوکر آخرت کی طرف جانے کا وقت قریب آتا ہے تو آسمان سے روشن اور خوب صورت چہرے والے فرشتے آتے ہیں۔ ان کے پاس جنت سے لائے ہوئے، جنت کی خوشبو سے مہکتے ہوئے کفن ہوتے ہیں۔ یہ فرشتے اس بندہ مومن کے پاس بیٹھ جاتے ہیں یہاں تک کہ موت کا فرشتہ بھی آجاتا ہے۔ وہ بندہ مومن کے سر کے پاس بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے: اے پاک روح! نکل اور اللہ کی مغفرت اور اس کی رضامندی کی طرف چل۔ جب وہ روح اس میں سے نکل جاتی ہے تو یہ فرشتے پلک جھپکنے میں اسے اس خوشبودار کفن میں ڈال دیتے ہیں۔ اس کفن سے کرہ ارضی پر پائی جانے والی تمام خوشبوؤں سے اچھی خوشبو اٹھتی ہے۔ وہ اس روح کو لے کر آسمان کی طرف چلے جاتے ہیں۔ وہ جہاں جہاں سے بھی گزرتے ہیں، فرشتے ان سے سوال کرتے ہیں: یہ پاک روح کون ہے؟ فرشتے اچھے سے اچھے القاب کے ذریعے تعارف کراتے ہیں کہ یہ فلاں ابن فلاں کی پاکیزہ روح ہے۔ یہاں تک کہ وہ اس روح کو لے کر دنیا کے قریب والے آسمان پر جاتے ہیں اور آسمان کا دروازہ کھلواتے ہیں۔ ان کے لئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ یکے بعد دیگرے آسمان کے فرشتے اس پاکیزہ روح کو ساتوں آسمان پر پہنچادیتے ہیں۔ پھر اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے اس بندے کے اعمال علیین میں لکھ دو اور اس روح کو دوبارہ زمین کی طرف لے جاؤ اس لئے کہ میں نے اس کو زمین سے پیدا کیا، اسی میں اس کو لوٹاؤں گا اور پھر دوبارہ اسی زمین سے اس کو نکالوں گا۔ چنانچہ اس روح کو دوبارہ اس بندہ مومن کے جسم میں لوٹا دیا جاتا ہے۔ پھر دو فرشتے اس کے پاس آتے ہیں، اس کو بٹھاتے ہیں اور اس سے اس کے رب کے دین اور نبی اکرم ﷺ کے متعلق دریافت کرتے ہیں۔ وہ بندہ مومن ان کے سوالات کا جواب دیتا ہے یہاں تک کہ آسمان سے آواز دینے والے کی آواز آتی ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا۔ اس کے لئے اس کی قبر میں جنت کا بستر بچھا دو، اس کو جنت کا لباس پہنا دو اور اس کی قبر میں جنت کی جانب ایک دروازہ کھول دو۔ اس کی قبر میں جنت کی ہوا اور اس کی خوشبو آنے لگتی ہے اور جہاں تک اس کی نظر کام کرتی ہے وہاں تک اس کی قبر وسیع کردی جاتی ہے۔ پھر ایک خوب صورت چہرے والا، خوب صورت لباس والا خوشبوؤں میں مہکا ہوا ایک شخص اس کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ تمہیں جو خوش کن چیزیں ملی ہیں اس پر تمہیں مبارک ہو، یہ وہی دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ بندہ مومن اس سے پوچھتا ہے کہ تم کون ہو؟ وہ کہتا ہے کہ میں تمہارا نیک عمل ہوں۔

اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کافر کے دنیا سے رخصت ہونے اور آخرت کی جانب جانے کا وقت آتا ہے تو آسمان سے بدشکل فرشتے نہایت ہی گندا کفن لے کر آتے ہیں اور اس کے قریب بیٹھ جاتے ہیں یہاں تک کہ موت کا فرشتہ بھی اس کے سر کے قریب آکر بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے: اے ناپاک روح! نکل اور اللہ کی ناراضی اور اس کے غضب کی طرف چل۔ جب اس کی روح قبض کرلی جاتی ہے تو وہ فرشتے پلک جھپکنے میں اس ناپاک روح کو گندے کفن میں ڈال دیتے ہیں اور اس سے زمین پر پائی جانے والی غلیظ بوؤں سے زیادہ گندی اور غلیظ بو اٹھتی ہے۔ وہ فرشتے اس روح کو لے کر جہاں جہاں سے بھی گزرتے ہیں فرشتے ان سے دریافت کرتے ہیں کہ یہ ناپاک روح کون ہے؟ وہ اس روح کا بدترین القاب میں تعارف کراتے ہیں کہ یہ فلاں ابن فلاں کی روح ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس روح کو لے کر دنیا سے قریب والے آسمان پر پہنچتے ہیں اور آسمان کا دروازہ کھلوانا چاہتے ہیں تو دروازہ نہیں کھولا جاتا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی جس کا مفہوم یہ ہے: ''ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے''۔

اس کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے کے اعمال سجین میں لکھ دیئے جائیں، بالکل نچلے درجے ہیں۔ اس کے بعد اس کی روح کو اس کے جسم میں لوٹا دیا جاتا ہے۔ دو فرشتے اس کے پاس آتے ہیں، اس کو بٹھاتے ہیں اور اس سے اس کے رب، اس کے دین اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق سوال کرتے ہیں تو وہ واویلا کرنے لگتا ہے اور کہتا ہے کہ میں کچھ نہیں جانتا۔ آسمان سے آواز آتی ہے کہ میرے بندے نے جھٹلایا، اس کے لئے جہنم کا بچھونا بچھا دو۔ اور اس کی قبر کا دروازہ جہنم کی طرف کھول دو۔ یہاں تک کہ اس سے جہنم کی گرمائش اور اس کی ہوائیں آنے لگتی ہیں۔ اس پر اس کی قبر اس قدر تنگ کردی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں گھسنے لگتی ہیں۔ اس کے بعد ایک بدشکل، بدلباس اور بدبودار شخص اس کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے کہ جو بری چیزیں تم کو ملی ہیں وہ تم کو مبارک ہوں۔ یہ وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ یہ پوچھتا ہے کہ تم کون ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ میں تمہارے برے اعمال ہوں۔ اس پر وہ بندہ کافر کہتا ہے کہ اے میرے خدا! قیامت قائم نہ کرنا، قیامت قائم نہ کرنا۔ (سنن نسائی، ابن ماجہ، ابوداؤد، مسند احمد)

یہ حدیث مبارکہ ہر اس شخص کے لئے قابل غور ہے کہ جس کے لئے موت مقدر ہے، مٹی میں جانے کا اس سے وعدہ کیا گیا ہے، قبر کی مٹی اس کا بچھونا ہی، کیڑے اس کے ساتھی ہیں، منکر نکیر اس سے سوال کرنے والے ہیں، اس کے اعمال اس کے ہم نشین ہیں، قبر اور برزخ اس کا ٹھکانہ ہے، قیامت کے قائم ہونے کا اس سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اسے جنت یا دوزخ میں سے کسی ایک میں جانا ہے۔ جس شخص کی آئندہ کی منزلیں یہ ہوں، اس کو مردوں کی تدفین اور قبروں کی زیارت کے دوران اپنی ان منزلوں اور اس میں پیش آنے والے امور سے غافل نہیں رہنا چاہئے۔

حضرت برا ابن عازب ہی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپ ﷺ نے چند صحابہ کرامؓ کو دیکھا کہ وہ کسی چیز کے اردگرد جمع ہیں۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ یہ کس چیز پر جمع ہیں؟ آپ ﷺ کو بتلایا گیا کہ یہ کسی کی تدفین کے لئے قبر کھود رہے ہیں۔ آنحضرت ﷺ تیزی سے ان کی طرف گئے اور قبر پر پہنچ گئے۔ قبر کو دیکھنے کے بعد آپ ﷺ پر رقت طاری ہوگئی۔ اس کے بعد آپ ﷺ صحابہ کرامؓ کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: میرے بھائیو! اس دن کے لئے تیاری کرو۔ (مسند احمد وابن ماجہ)

ہمارے اسلاف جب قبروں پر حاضر ہوتے تھے تو ان کی کیا کیفیت ہوتی تھی۔ حضرت عثمان بن عفانؓ کے غلام حضرت ہانیؒ سے منقول ہے کہ حضرت عثمان بن عفانؓ جب کسی قبر پر کھڑے ہوتے تو ان پر اس قدر رقت طاری ہوتی کہ آنسوؤں سے ان کی داڑھی بھیگ جاتی۔ ان سے کسی نے دریافت کیا ہے۔

پسند کی شادی جرم نہیں

تحریر
شہلا خضر

''کیسی باتیں کررہی ہو بہن! ابھی مہینہ بھر پہلے ہی تو اتنی دھوم دھام سے شادی ہوئی تھی، مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا کہ طوبیٰ کو طلاق ہوگئی۔''

سمیرا کی باتیں سن کر میرا تو سر چکرا گیا۔ ہمارے علاقے کے کونسلر متین صاحب کی لاکھوں میں ایک خوب صورت، ہونہار بیٹی طوبیٰ جس کی شادی انہوں نے اپنے جگری دوست کے بیٹے سے بڑے چاؤ سے کی تھی۔ اتنی جلدی طلاق لے کر والدین کے گھر واپس پہنچ گئی۔ دل کو بہت رنج ہوا اتنی اچھی لڑکی کا ایسا نصیب... پتا کرنے پر معلوم ہوا کہ لڑکا تو اپنی یونیورسٹی کی ایک کلاس فیلو سے شادی کرنا چاہتا تھا پر اس کے والدین نہ مانے اور یہ سوچ کر کہ ''شادی کے بعد خود بخود عشق کا بھوت اتر جائے گا'' زبردستی طوبیٰ سے شادی کروادی۔ شادی تو اس نے والدین کے دباؤ میں کرلی پر نئی نویلی دلہن کو اپنے دو سالہ رومانس کا قصہ پہلے ہی روز سنا ڈالا۔ طوبیٰ بے چاری صبر کا گھونٹ بھر کر خاموش ہوگئی۔

ایک ماہ گزر گیا ندیم کی سرد مہری برقرار رہی۔ طوبیٰ نے اپنی ازدواجی زندگی کی تلخیاں سب سے چھپا کر رکھیں... اور سب کے سامنے اپنے مجازی خدا کو شرمندہ نہ کیا۔ لیکن ایسی باتیں زیادہ دیر تک چھپی نہیں رہ سکتیں۔ آخر کار طوبیٰ کے والدین تک بھی پہنچ ہی گئیں۔ انہوں نے اتنے بڑے دھوکے پر خلع کا مقدمہ کردیا... اور یوں اس کا گھر اجڑ گیا۔

ابھی اس افسوس ناک واقعے کو گزرے چند روز ہی ہوئے تھے کہ میری کام والی رشیدہ روتی پیٹتی میرے گھر پہنچی۔ رشیدہ سندھ کے کسی گوٹھ سے چند سال قبل محنت مزدوری کرنے اپنے شوہر اور دو بچوں کے ساتھ کراچی آئی تھی۔ اس کا شوہر نکما تھا اور نشے کا عادی تھا، بیوی بچے کام کرتے اور وہ گھر پر پڑا نشہ کرتا۔ اب اس نے دو لاکھ کے عوض اپنی سترہ سالہ بیٹی کا رشتہ ایک ادھیڑ عمر اپاہج دکان دار سے طے کردیا، جو خود پوتے پوتیوں والا تھا۔ جب کہ رشیدہ کی بیٹی اپنے ہم عمر پھوپھی زاد کو پسند کرتی تھی۔

رشیدہ نے احتجاج کیا تو اس کے نشئی شوہر نے اسے طلاق کی دھمکی دی اور دو دن کے اندر نکاح کروادیا۔

اس کی معصوم بیٹی ماں سے چمٹ چمٹ کر روتی رہی اور سنگ دل باپ کو دہائی دیتی رہی پر باپ کی غیرت نشے کے دھوئیں کے ساتھ ہوا میں تحلیل ہوچکی تھی۔

رابعہ کو اپنی آنکھوں میں سجے معصوم خوابوں کو دفنانا پڑا... اور وہ زندگی کے نئے سفر کے لیے تپتے صحراؤں کی سمت گامزن ہوگئی۔

کچھ خوش نصیب اگر اپنی پسند کا ہم سفر حاصل کرنے کے لیے سماج کے ٹھیکیداروں سے جیت بھی جائیں تو انہیں اس جرم کی سزا زندگی بھر دی جاتی ہے۔ میرے والدین کی شادی بھی اسی نوعیت کی تھی۔

امی جان ہمارے بابا کی برادری سے نہیں تھیں۔ وہ میری چھوٹی پھوپھو کی گہری سہیلی تھیں، بابا جان انہیں پسند کرتے تھے، انہوں نے دادی سے ان کے گھر رشتے کی بات کرنے کو کہا۔ دادی اپنی برادری سے باہر کی بہو لانا نہیں چاہتی تھیں حالانکہ وہ میری امی جان کو بچپن سے جانتی تھیں اور ان کی خوبیوں کی معترف بھی تھیں۔ بابا جان نے انہیں منانے کے لیے بہت جتن کیے پر وہ نہ مانیں۔ آخر کار دادا جان کے سمجھانے بجھانے پر وہ بادل ناخواستہ راضی ہوئیں۔ پر انہیں کھلے دل سے کبھی گھر کی بڑی بہو تسلیم نہ کیا اور نہ ہی انہیں ان کا جائز رتبہ اور مقام دیا۔

میری دونوں چچیاں خاندان سے آئی تھیں۔ دادی جان نے ہمیشہ انہیں عزیز رکھا۔ گھریلو معاملات ہوں، لین دین یا عزیز واقارب سے میل ملاقات تمام مشورے اپنی پسند سے لائی چھوٹی بہوؤں سے ہی کرتیں۔

دادی جان کی اس روش کی وجہ سے برادری والے بھی امی جان کو اہمیت نہ دیتے۔ دادی کے اس سرد رویے کا اثر ہم دونوں بہن بھائیوں پر بہت گہرا ہوا۔ ہم ذہین اور قابل ہونے کے باوجود خود اعتمادی سے محروم رہے ''باہر والی بہو کی اولاد'' ہونے کے جرم میں ہم سب سے کھچے کھچے رہتے۔ ہمارے بابا جان بہت اچھے تھے لیکن وہ بحث تکرار سے گھر کا ماحول خراب کرنا نہیں چاہتے تھے اس لیے وہ گھریلو معاملات سے دور ہی رہے۔

یہ کہانی ایک رشیدہ اور طوبیٰ اور میری امی جان کی نہیں ایسی بہت سی کہانیاں ہمارے اردگرد معاشرے میں موجود ہیں۔

مثالی شوہر

عموماً دیکھا گیا ہے کہ گھر سے باہر آدمی اپنی وضع قطع، مصنوعی اخلاق اور ملمع کاری کی بدولت اپنی پہچان ایک بہترین انسان کے طور پر کروالیتا ہے مگر گھر میں داخل ہوتے ہی بناوٹی تہیں کھلنے لگتی ہیں اور اصل چہرہ نمایاں ہونے لگتا ہے۔ آدمی کی اچھائی کا فیصلہ اس کی گھریلو زندگی کی جھلک ہی کرسکتی ہے اور یہ جھلک ہی سند کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ باہر تو منافقت کے چہرے کی بدولت (شرافت) کی سند لی جاسکتی ہے مگر گھر میں منافقت کی قلعی کو تادیر قائم نہیں رکھا جاسکتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا

تم میں بہتر شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے سب سے اچھا ہو اور میں تم سب میں اپنے گھر والوں کے لئے زیادہ اچھا ہوں۔ (ابن حبان)

یاد رہے گھر والوں سے مراد بیوی اور بچے ہوتے ہیں۔ اگر انسان باہر خوش اخلاقی کا لبادہ اوڑھ کر اپنے آپ کو مہذب انسان کی حیثیت سے پیش کرتا ہے مگر بیوی اس کے بداخلاق رویے ہی کی شاہد ہوتی ہے اور بچے اس سے سہم کر اپنی سرگرمیاں موقوف کردیتے ہیں تو معذرت کے ساتھ، ایسا انسان وضع دار کہلانے کا ہرگز مستحق نہیں تاوقتیکہ اس کی بیوی اور بچے اس کے اخلاق وکردار کے معترف نہ ہوجائیں۔

حضرت احوص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا غور سے سنو عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا کرو اس لئے کہ وہ تمہارے پاس قیدی ہیں۔ تم ان سے اپنی عصمت اور تمہارے مال کی حفاظت وغیرہ کے علاوہ اور کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں اگر وہ کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں تو پھر ان کو ان کے بستروں میں تنہا چھوڑ دو یعنی ان کے ساتھ سونا چھوڑ دو لیکن گھر ہی میں رہو اور ہلکی مار مارو۔ پھر اگر وہ تمہاری فرمانبرداری اختیار کرلیں تو ان پر (زیادتی کرنے کے لئے) بہانہ مت ڈھونڈو۔ غور سے سنو! تمہارا حق تمہاری بیویوں پر ہے (اسی طرح) تمہاری بیویوں کا تم پر حق ہے۔ تمہارا حق ان پر یہ ہے کہ وہ تمہارے بستروں پر کسی ایسے شخص کو نہ آنے دیں جس کا آنا تم کو ناگوار گزرے اور نہ وہ تمہارے گھروں میں تمہاری اجازت کے بغیر کسی کو آنے دیں۔ غور سے سنو! ان عورتوں کا تم پر حق یہ ہے کہ تم ان کے ساتھ ان کے لباس اور ان کی خوراک میں اچھا سلوک کرو (یعنی اپنی حیثیت کے مطابق ان کے لئے ان چیزوں کا انتظام کیا کرو)۔ (ترمذی)

خود آپ صلی خدیجہ رض کے انتہائی قدردان تھے۔ آپ ﷺ امی خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد بھی ان کی بزرگ سہیلیوں سے حسن سلوک فرماتے اور ان کو تحائف بھجواتے۔ (ترمذی)

مثالی شوہر کاروباری مسائل اور گوناگوں ذمہ داریاں کے باوصف گھر داخل ہوتے وقت بھی نبوی مزاج پر عمل پیرا ہوتا ہے بالکل اسی طرح جیسے کہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ جب بھی گھر کے اندر تشریف لاتے نہایت ہی خندہ پیشانی کیساتھ مسکراتے ہوئے داخل ہوتے۔ (متفق علیہ)

مثالی شوہر گھر میں اپنی موجودگی سے اہل خانہ کو ہراساں نہیں کیے رکھتا اور نہ ہی احکامات جاری کرکے ایمرجنسی یا افراتفری کی صورتحال پیدا کرکے تسکین محسوس کرتا ہے بلکہ نبوی کلیے کے مطابق یہ وقت اہل خانہ سے تعلق مضبوط کرنے، تربیت کرنے میں صرف کرتا ہے نیز جاہلیت کی انا اور زعم کو کچل کر گھریلو کاموں میں اہل خانہ کا تعاون کرتا ہے اور اپنے ذاتی کاموں کا بار بھی ان پر لادنے سے حتی المقدور پرہیز کرتا ہے۔ آسانی بانٹنا پسند کرتا ہے اور بیوی کو اپنی مقدور بھر کوشش سے خوش رکھتا ہے۔ اسے اس سنت کا بخوبی فہم ہوتا ہے جو درج ذیل حدیث میں وارد ہے۔

ایک صحابی نے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت فرمایا کہ آپ ﷺ جب گھر پر تشریف فرما ہوتے تو ان کی کیا مصروفیت ہوتی تھیں؟ تو ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا کہ آپ ﷺ اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے کاموں میں شریک ہوتے تھے (بخاری شریف)۔

مثالی شوہر بیوی کو حبس بے جا میں رکھنے اور طرح طرح کی پابندیوں سے اس کی ذہنی اور عملی صلاحیتوں کو مفلوج کرنے کی بجائے ان کی ہلکی پھلکی سرگرمیوں میں دلچسپی ظاہر کرتا ہے۔ اور تو اور خود بھی ایسی سرگرمیوں کے مواقع بہم پہنچاتا ہے جس سے اہلیہ کو ذہنی تفریح کے مواقع مل سکیں اور وہ گھٹن کا شکار نہ ہوں۔ اسے بخوبی علم ہوتا ہے آپ ﷺ کے نمونے کا جو ام المومنین حضرت عائشہ سے دوڑ کا مقابلہ کرتے نظر آتے ہیں (ابوداؤد کی روایت) تو کبھی انہیں حبشیوں کے کرتب رومانوی انداز میں دکھاتے نظر آتے ہیں۔

لوط علیہ السلام کی قوم کا حشر

تحریر
-ڈاکٹر جہاں آراء لطفی

سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بھتیجے سیدنا لوط علیہ السلام کو ''ملک شام'' کے صوبے ''حمص'' کے شہر ''سدوم'' کی طرف برائیوں سے روکنے کے لیے بھیجا۔ جہاں لوگ بقیہ تمام گناہوں کے ساتھ ایک ایسا بے حیائی کا کام کیا کرتے تھے جو قرآن کے مطابق آج سے پہلے کسی انسان نے نہیں کیا تھا۔

قرآن کے مطابق سیدنا لوط علیہ السلام نے ان لوگوں کو اس فعل بد سے منع کرتے ہوئے اس طرح وعظ فرمایا:

''اپنی قوم سے کہا کیا وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے جہاں میں کسی نے نہ کی تم تو مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو عورتیں چھوڑ کر بلکہ تم لوگ حد سے گزر گئے۔''

حضرت لوط علیہ السلام کے اس اصلاحی اور مصلحانہ وعظ کو سن کر ان کی قوم نے نہایت بے باکی اور انتہائی بے حیائی کے ساتھ کیا کہا؟

''اور ان کی قوم کا جواب سوائے اس کے کچھ نہ تھا کہ ان کو اپنی بستی سے نکال دو یہ لوگ تو بڑے پاک صاف رہنا چاہتے ہیں۔''

لوط علیہ السلام کی امت جن بستیوں میں تھی وہ بہت ہری بھری سرسبز اور مال ودولت سے بھری ہوئی تھیں ہر شے کی فراوانی تھی۔ لیکن جب اللہ نے ان پر عذاب بھیجا تو اس بستی کو الٹ کر رکھ دیا۔ آج وہ بستی بحر مردار میں دفن ہے جس کا پانی اس گھناؤنے فعل کی وجہ سے آج تک کڑوا ہے اور اس بستی کے آثار غوطہ خور دریافت بھی کرچکے ہیں۔ اس قوم کی داستان قرآن سے پہلے بھی آسمانی کتب میں آچکی ہے کہ اس پر جو عذاب ہوا وہ قرآن اور تفاسیر میں موجود ہے۔

جب قوم لوط کی سرکشی اور بدفعلی قابل ہدایت نہ رہی تو اللہ تعالیٰ کا عذاب آگیا۔ چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام چند فرشتوں کو ہمراہ لے کر آسمان سے اتر پڑے۔ پھر یہ فرشتے مہمان بن کر حضرت لوط علیہ السلام کے پاس پہنچے اور یہ سب فرشتے بہت ہی حسین اور خوب صورت لڑکوں کی شکل میں تھے۔ ان مہمانوں کے حسن وجمال کو دیکھ کر اور قوم کی بدکاری کا خیال کر کے حضرت لوط علیہ السلام بہت فکر مند ہوئے۔ تھوڑی دیر بعد قوم کے بدفعلوں نے حضرت لوط علیہ السلام کے گھر کا محاصرہ کرلیا اور دیوار پر چڑھنے لگے۔ حضرت لوط علیہ السلام نے دل گرفتہ ہوکر بڑے ہی مخلصانہ انداز میں ان کو سمجھایا اور اس برے کام سے منع کیا روکنے کی بھرپور کوشش کی جیسا کہ ایک نبی کے شایان شان ہوتا ہے۔

مگر یہ سرکش قوم اپنے بے ہودہ جوابات اور گھناؤنے اقدامات سے ذرہ برابر باز نہ آئی۔ تو آپ اپنی بے بسی اور مہمانوں کے سامنے رسوائی سے دل برداشتہ ہوکر کبیدہ خاطر اور رنجیدہ ہوگئے۔ آپ کے رنج والم کی یہ صورت حال دیکھ کر حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا کہ:

''اے اللہ کے نبی آپ بالکل کوئی فکر نہ کریں۔ ہم لوگ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں جو اللہ کے حکم سے ان بدکاروں پر عذاب لے کر اترے ہیں۔ لہٰذا آپ ایمان والوں اور اپنے اہل وعیال کو ساتھ لے کر صبح ہونے سے پہلے پہلے اس بستی سے دور نکل جائیں اور خبردار کوئی شخص پیچھے مڑ کر اس بستی کی طرف نہ دیکھے ورنہ وہ بھی اس عذاب میں گرفتار ہوجائے گا۔''

چنانچہ حضرت لوط علیہ السلام اپنے گھر والوں اور اپنے صاحب ایمان رفقا کو ہمراہ لے کر اس بستی سے باہر نکل گئے۔ پھر حضرت جبریل علیہ السلام اس شہر کی پانچوں بستیوں کو اپنے پروں پر اٹھا کر آسمان کی طرف بلند ہوئے اور کچھ اوپر جاکر ان بستیوں کو الٹ دیا اور یہ آبادیاں زمین پر گر کر چکنا چور ہوکر بکھر گئیں۔ پھر کنکر کے پتھروں کا مینہ برسا اور اس زور سے سنگ باری ہوئی کہ قوم لوط کے تمام لوگ مرگئے اور ان کی لاشیں بھی ٹکڑے ٹکڑے ہوکر بکھر گئیں۔ عین اس وقت جب کہ یہ شہر الٹ پلٹ ہورہا تھا حضرت لوط علیہ السلام کی ایک بیوی، جو آپ کے ساتھ نہیں بلکہ اپنی قوم کے ساتھ تھی، ان بدکاروں کا ساتھ دیتی تھی، اس نے پیچھے مڑ کر دیکھ لیا اور ''ہائے میری قوم!'' کہہ کر کھڑی ہوگئی۔ پھر عذاب الٰہی کا ایک پتھر اس کے اوپر بھی گر پڑا اور وہ بھی ہلاک ہوگئی۔ چنانچہ قرآن مجید میں حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:

''تو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی مگر اس کی عورت، وہ رہ جانے والوں میں ہوئی اور ہم نے ان پر ایک مینہ برسایا تو دیکھو کیسا انجام ہوا مجرموں کا۔ جو پتھر اس قوم پر برسائے گئے وہ کنکروں کے ٹکڑے تھے۔ اور ہر پتھر پر اس شخص کا نام لکھا ہوا تھا جو اس پتھر سے ہلاک ہوا۔''

اللہ اور اس کے رسول کے جانثار بھائیو اور بہنو! آج اپنی اسمبلیوں میں دیکھیں کہ کوئی ایسے گھناؤنے اور اللہ کے عذاب کے مستحق قانون کو پاس کروانے پر بضد ہے اور اس کے حق میں تقریریں کررہا ہے تو سمجھ لیں اس کے تانے بانے اسی بدبخت قوم سے ملتے ہیں اور جو لوگ اسمبلی میں جیسا کہ جماعت اسلامی کے سینیٹر مشتاق احمد اور ہر ابلاغی فورم پر ان گمراہوں اور بدعنوانوں کے سامنے ڈٹ گئے ہیں سمجھ لیں کہ الحمدللہ یہ انبیا کے وارثین ہیں۔

اگر آج ملک میں سیلاب کی تباہ کاریاں نہ ہوتیں تو ہم قرآن کریم کی اس انتباہ کو نہ سمجھتے۔ اس لیے اس کو بہت بڑی انتباہ سمجھ لیں۔ اللہ تعالیٰ کے مزید غضب کو آواز نہ دیں۔ ان سیاسی مکاروں اور بازی گروں کی باتوں میں نہ آئیں، ان کے خلاف موثر آواز بلند کریں، محض تماش بین بن کر نہ رہیں۔ اللہ نے جو بھی طاقت دی ہے اس کا استعمال کرنے سے ہرگز گریز نہ کریں۔

اسرائیل کا شام پر حملہ 6 افراد جاں بحق

گزشتہ روز شام کے مغربی علاقے درعا پر ہونے اسرائیلی حملوں میں 6 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق شام کی وزارت خارجہ نے اسرائیلی حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے قومی خودمختاری اور بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ انہوں نے شام کے شہریوں کے خلاف اسرائیلی جرائم کی بین الاقوامی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ شمالی غزہ میں فلسطینیوں کا احتجاج، اسرائیل سے جنگ کے خاتمے کا مطالبہ خبر ایجنسی کے مطابق سرحدی علاقے میں تشدد اسرائیل اور شام کے درمیان بڑھتے ہوئے تصادم کی نشاندہی کرتا ہے، جہاں گزشتہ دسمبر میں باغیوں کی جانب سے سابق رہنما بشار الاسد کو اقتدار سے ہٹانے کے بعد ایک نئی اسلام پسند قیادت قائم کی گئی ہے۔ ادھر اسرائیلی کارروائی پر قطر اور سعودی عرب کی جانب سے سخت مذمت کی گئی ہے۔

امریکا چین کی اے آئی ترقی سے خوفزدہ، 50 چینی ٹیک کمپنیاں بلیک لسٹ کر دیں

امریکا نے بیجنگ کی مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور جدید کمپیوٹنگ کی صلاحیتوں کو محدود کرنے کی غرض سے درجنوں چینی ٹیکنالوجی کمپنیوں کو ایکسپورٹ بلیک لسٹ میں شامل کر لیا، اور چین کی مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں کو کم کرنے پر کام کی رفتار دوگنا کر دیا گیا ہے۔ سی این بی سی کے مطابق امریکی محکمہ تجارت کے بیورو آف انڈسٹری اینڈ سیکیورٹی نے 80 کمپنیوں کو ایکسپورٹ بلیک لسٹ میں شامل کیا ہے، جن میں سے 50 سے زیادہ کا تعلق چین سے ہے، جس نے امریکی کمپنیوں کو حکومتی اجازت نامے کے بغیر ان کمپنیوں کو سپلائی سے روک دیا ہے۔ امریکی بیورو آف انڈسٹری اینڈ سیکیورٹی نے کہا کہ ان کمپنیوں کو مبینہ طور پر امریکی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کے مفادات کے خلاف کام کرنے کی وجہ سے بلیک لسٹ کیا گیا، جو بیجنگ کی ایکسا سکیل کمپیوٹنگ ٹیکنالوجی تک رسائی کو مزید محدود کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے، جو بہت تیز رفتاری کے ساتھ ساتھ کوانٹم ٹیکنالوجیز کے ساتھ بڑی مقدار میں ڈیٹا کو پروسیس کر سکتا ہے۔ امریکی محکمہ تجارت کا کہنا ہے کہ درجنوں چینی اداروں کو فوجی مقاصد کے لیے جدید مصنوعی ذہانت، سپر کمپیوٹرز اور ہائی پرفارمنس اے آئی چپس تیار کرنے میں مبینہ طور پر ملوث ہونے پر نشانہ بنایا گیا، 2 کمپنیاں ہواوے اور اس سے وابستہ چپ بنانے والی کمپنی ہائی سلیکون، پابندیوں کا شکار اداروں کو میٹریل سپلائی کر رہی تھیں۔ امریکی حکام نے چین کی فوجی جدید کاری کی حمایت کے لیے امریکی ساختہ اشیا حاصل کرنے پر 27 چینی اداروں کو بلیک لسٹ کیا، اور چین کی کوانٹم ٹیکنالوجی کی صلاحیتوں کو آگے بڑھانے میں مدد کرنے کے لیے 7 کمپنیوں کو بلیک لسٹ کیا۔ پابندی کی فہرست میں چینی کلاؤڈ کمپیوٹنگ فرم انسپر گروپ کے 6 ماتحت ادارے بھی شامل ہیں، جنہیں جو بائیڈن انتظامیہ نے 2023 میں بلیک لسٹ کیا تھا۔ چین کی وزارت خارجہ نے برآمدی پابندیوں کی شدید مذمت کی ہے، اور امریکا پر زور دیا ہے کہ وہ قومی سلامتی کو عام کرنے سے باز رہے۔ نیشنل یونیورسٹی آف سنگاپور کے سینئر لیکچرار اور مصنف ایلکس کیپری کا کہنا ہے کہ بلیک

لسٹ تازہ ترین اضافہ تیسرے ممالک، ٹرانزٹ پوائنٹس اور ثالثوں کے لیے بڑھتا ہوا جال ہے۔ انہوں نے پابندیوں کے باوجود چینی کمپنیوں کو امریکی ٹیکنالوجیز تک رسائی کی اجازت دینے والی خامیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ چینی کمپنیاں بعض تیسرے فریقوں کے ذریعے امریکی اسٹریٹجک دوہرے استعمال کی ٹیکنالوجیز تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہیں۔ امریکی حکام این ویڈیا کے ذریعہ تیار کردہ جدید سیمی کنڈکٹر کی اسمگلنگ کے مقصد سے ٹریکنگ اور ٹریسنگ آپریشنز کو تیز کرنا جاری رکھیں گے۔ برآمدات پر عائد پابندیاں ایک ایسے وقت میں عائد کی گئی ہیں جب ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے چین کے خلاف محصولات میں اضافے کی وجہ سے واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ چینی اے آئی اسٹارٹ اپ 'ڈیپ سیک' کے تیزی سے عروج نے چین میں اوپن سورس کم لاگت والے اے آئی ماڈلز کو اپنانے میں اضافہ کیا ہے، جس سے اعلیٰ لاگت، ملکیتی ماڈلز کے ساتھ معروف امریکی حریفوں پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ بائیڈن انتظامیہ نے چین کے خلاف بڑے پیمانے پر برآمدی کنٹرول نافذ کیے تھے، جس میں سیمی کنڈکٹر سے لیکر سپر کمپیوٹرز تک ہر چیز کو نام نہاد 'اسمال یارڈ، ہائی

جاپان: قتل کے جرم میں 40 سال سے قید شخص بے گناہ قرار، 1.4 ملین ڈالرز انعام حقدار

جاپان میں کئی دہائیوں سے قتل کے جرم میں قید شخص بے گناہ نکلا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق جاپان میں تقریباً 4 دہائیوں سے قتل کے جرم میں قید ایواو ہاکاماتا نامی ایک شخص بے گناہ نکلا۔ رپورٹ میں جاپانی حکام نے حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ ایواو ہاکاماتا کو 1966ء میں 4 لوگوں کا قتل کرنے کے جرم میں سزا سنائی گئی تھی۔ جاپان: دنیا کا پہلا تھری ڈی پرنٹڈ ریلوے اسٹیشن صرف 6 گھنٹوں میں تعمیر ہو گا رپورٹ کے مطابق ایواو ہاکاماتا کے وکلاء نے آگاہ کیا کہ پولیس نے ملزم کو اعتراف جرم کرنے پر مجبور کیا تھا اور جعلی شواہد پیش کیے اور اس کیس کی سماعت دوبارہ کرنے کی درخواست کی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے

روس اور یوکرین کا بحیرہ اسود میں بحری جنگ بندی پر اتفاق

روس اور یوکرین نے سعودی عرب میں 3 روزہ امن مذاکرات کے بعد امریکا کے ساتھ الگ الگ معاہدوں میں بحیرہ اسود میں بحری جنگ بندی پر اتفاق کر لیا۔ بی بی سی نیوز کے مطابق واشنگٹن نے معاہدوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام فریق پائیدار اور دیرپا امن کے لیے کام جاری رکھیں گے، جو ایک اہم تجارتی راستے کو دوبارہ کھول دے گا۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ فریقین نے ایک دوسرے کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملہ کرنے پر پہلے سے طے شدہ پابندی کو نافذ کرنے کے لیے 'اقدامات کرنے' کا بھی عہد کیا ہے۔ تاہم روس کا کہنا ہے کہ بحری جنگ بندی کا اطلاق خوراک اور کھادوں کی تجارت کے خلاف متعدد پابندیوں کے خاتمے کے بعد ہی ہوگا۔ امریکی حکام ماسکو اور کیف کے مذاکرات کاروں سے ریاض میں الگ الگ ملاقاتیں کر رہے ہیں، جس کا مقصد دونوں فریقین کے درمیان جنگ بندی کروانا ہے، روس اور یوکرین کے وفود نے براہ راست ملاقات نہیں کی۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ بحیرہ اسود میں فضائی حملے روکنے کا معاہدہ درست سمت میں اٹھایا گیا قدم ہے۔ کیف میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ یہ معاہدہ کام کرے گا، لیکن یہ صحیح ملاقاتیں، درست فیصلے اور درست اقدامات ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے یوکرین پر امن معاہدے میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام عائد کیے جانے کے بعد ان کا کہنا تھا کہ 'اس کے بعد کوئی بھی یہ الزام نہیں لگا سکتا کہ یوکرین پائیدار امن کی جانب نہیں بڑھ رہا'۔ لیکن واشنگٹن کے اعلان کے فوراً بعد کریملن نے کہا کہ بحیرہ اسود کی جنگ بندی اس وقت تک نافذ العمل نہیں ہوگی جب تک کہ بین الاقوامی خوراک اور کھاد کی تجارت میں شامل روسی بینکوں، پروڈیوسروں اور برآمد کنندگان سے پابندیاں ختم نہیں کی جاتیں۔ روس کی جانب سے جن اقدامات کا مطالبہ کیا گیا، ان میں متعلقہ بینکوں کو سوئفٹ پے ادائیگی کے نظام سے دوبارہ منسلک کرنے، خوراک کی تجارت میں شامل روسی جھنڈے تلے جہازوں کی خدمات پر عائد پابندیاں اٹھانے اور خوراک کی پیداوار کے لیے درکار زرعی مشینری اور دیگر سامان کی فراہمی پر عائد پابندیاں ختم کرنے جیسے اقدامات شامل ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے بیان سے یہ واضح نہیں ہے کہ یہ معاہدہ کب نافذ العمل ہوگا۔ پابندیوں کے خاتمے کے بارے میں

پوچھے جانے پر ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ 'ہم ابھی ان سب کے بارے میں سوچ رہے ہیں، ہم انہیں دیکھ رہے ہیں'۔ امریکا-روس مذاکرات کے بارے میں واشنگٹن کے بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکا، زرعی اور کھاد کی برآمدات کے لیے عالمی منڈی میں روس کی رسائی کو بحال کرنے میں مدد کرے گا۔ کیف میں بات کرتے ہوئے زیلنسکی نے اسے 'پوزیشنز کی کمزوری' کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ماسکو اپنے وعدوں سے انحراف کرتا ہے تو یوکرین، روس پر مزید پابندیاں عائد کرنے اور امریکا سے مزید فوجی مدد پر زور دے گا۔ بعد ازاں یوکرین کے عوام سے خطاب میں ولادیمیر زیلنسکی نے کریملن پر جھوٹ بولنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ بحیرہ اسود کی جنگ بندی کا انحصار پابندیوں کے خاتمے پر ہے۔ یوکرین کے وزیر دفاع رستم عمروف نے کہا ہے کہ 'تیسرے ممالک' معاہدے کے کچھ حصوں کی نگرانی کر سکتے ہیں، لیکن انہوں نے متنبہ کیا کہ بحیرہ اسود کے مشرقی حصے سے باہر روسی جنگی جہازوں کی نقل و حرکت کو معاہدے کی خلاف ورزی اور یوکرین کی قومی سلامتی کے لیے خطرہ سمجھا جائے گا

جنوبی کوریا کے جنگلات میں لگی آگ پھیلنے سے

19 افراد ہلاک، قدیم مندر منہدم

جنوبی کوریا کے جنگلات میں آگ لگنے سے 19 افراد ہلاک ہو گئے، جب کہ ایک قدیم مندر شعلوں کی لپیٹ میں آ کر منہدم ہو گیا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق جنوبی کوریا کے قائم مقام صدر نے 19 ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے۔ جنوب مشرقی علاقے میں آگ پھیلنے سے تقریباً 27 ہزار افراد کو فوری طور پر نقل مکانی پر مجبور ہونا پڑا۔ حکام کا کہنا ہے کہ جنگلات میں لگی آگ میں 18 شہری ہلاک ہوئے جب کہ آگ بجھانے والے ہیلی کاپٹر کا پائلٹ اس وقت ہلاک ہو گیا جب اس کا طیارہ پہاڑی علاقے میں گر کر تباہ ہوا۔ وزارت داخلہ کے مطابق جنگلات میں لگی آگ نے 42 ہزار 991 ایکڑ رقبے کو جلا دیا ہے، جس میں سے 87 فیصد حصہ صرف یوسیونگ کاؤنٹی کا ہے۔ حکومت نے کرائسز الرٹ کو بلند ترین سطح تک بڑھا دیا اور علاقے کی جیلوں سے ہزاروں قیدیوں کو باہر منتقل کرنے کا نادر قدم اٹھایا ہے۔ جنگل کی آگ مسلسل پانچویں دن جل رہی ہے، جنوبی کوریا کے قائم مقام صدر ہان ڈک سو نے کہا کہ اس سے غیر معمولی نقصان ہو رہا ہے، انہوں نے ایک ہنگامی سیفٹی اور ڈیزاسٹر میٹنگ کو بتایا کہ آگ اس طرح سے بڑھ رہی ہے جو موجودہ پیشگوئی کے ماڈلز اور سابقہ توقعات دونوں سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ رات بھر افراتفری کا سلسلہ جاری رہا اور کئی علاقوں میں بجلی اور مواصلاتی لائنیں منقطع ہو گئیں اور سڑکیں بند رہیں، انڈونگ شہر میں ایک پرائمری اسکول کے جم میں پناہ لینے والے کچھ مہاجرین کا کہنا ہے کہ انہیں اتنی جلدی بھاگنا پڑا کہ وہ اپنے ساتھ کچھ بھی نہیں لا سکے۔ انڈونگ کے رہائشی 79 سالہ کو ون سو ہان نے کہا کہ ہوا بہت تیز تھی، جیسے ہی انخلا کا حکم ملا

آسٹریلیا نے چین کی بڑھتی ہوئی فوجی موجودگی کے جواب میں دفاعی اخراجات میں اضافہ کیا

آسٹریلیا نے اپنے دفاعی اخراجات میں 1$ بلین آسٹریلین ڈالر کے اضافہ ہے۔ تیز رفتار فنڈز امریکی آبدوز کی گردش کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے

ناردن ریلوے

ای- نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/مال بھاڑہ، ناردن ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای- نیلامی طلب کی جاتی ہے :

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ ووقت	کام کا نام
EAFZR-SLR25-49	10/04/2025 کو 11:00 بجے	گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14614/F1, 19226/R1, 19416/F1, 12414/R1, 14606/F1, 19612/F1, 14508/R1, 14601/R1, 14601/F2, 14614/R1, 22126/F1, 12032/F1, 14508/F2, 12412/F1, 14504/F1, 12588/F1, 22486/F1, 14508/F1, 20498/F1, 14654/R1, 14654/F1, 14654/52, 12474/11, 14601/F1 & 15212/F1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

941/25 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امریکی اور اماراتی صدور کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ

اماراتی صدر شیخ محمد بن زاید نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ٹیلی فونک رابطے میں غزہ کی سنگین انسانی صورت حال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اماراتی صدر شیخ محمد بن زاید میں ٹیلی فونک رابطہ ہوا ہے۔ جس کے دوران مشرق وسطیٰ اور غزہ پر طویل گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اماراتی صدر نے غزہ جنگ بندی اور علاقائی استحکام کو برقرار رکھنے پر گفتگو کی۔ ٹرمپ انتظامیہ کیجانب سے یمن جنگ کا خفیہ منصوبہ غلطی سے صحافی کو بھیجے جانے کا انکشاف۔ شیخ محمد بن زاید

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر۔تھرڈ فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 15-04-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعے سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
24-03-2025 کو 17.06 بجے	01-04-2025	15-04-2025 کو 15.00 بجے

ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
332-2024-25 DEN-III-FZR	وسائل کے افزائش راپ گریڈیشن، سینٹر آف ایکسی لینس کا بنیادی ڈھانچہ اور سٹیل یارڈ میں فرش کی تعمیر، امرتسر ورکشاپ میں بنیادی ٹریننگ اور مینوفیکچرنگ صلاحیت میں اضافہ کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
3,38,48,728.23/-	3,19,300.00/-	60دن	06مہینے

اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک"۔

نوٹ 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہو گے۔ 918/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

فارم نمبر OP-09-GSU-FZR-2024-25 تاریخ 24-03-2025

ڈپٹی چیف انجینئر/جی ایس یو، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز، آخری تاریخ 16-04-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈرز جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دہندگان ٹینڈر فارم کی بیعانہ کی رقم کی جگہ ٹینڈر سکیورٹی اعلانیہ فارم مقررہ فارمیٹ میں ٹینڈر کے ساتھ ای۔پورٹل پر منسلک کرے گا۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	ٹینڈر سسٹم
کھلا ٹینڈر	گتی شکتی یونٹ	دو پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروعات کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
24-03-2025	02-04-2025	16-04-2025/15.00

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر و تاریخ	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	OP-09-GSU-FZR-2024-25, Dated:24-03-2025	ای ایل ایس/ایل ڈی ایچ میں ہومنگ صلاحیت کو 200 سے بڑھا کر 300 لوکوموٹیو کرنا

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
16,29,309.25/-	9,65000/-	90دن	12مہینے

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہو گے۔

916/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

چین کے کاربن اخراج کا ہدف عالمی آب و ہوا کی کوششوں کے لیے چیلنج

کاربن کے اخراج کے ایک اہم ہدف کو پورا کرنے میں چین کی ناکامی نے کاربن غیر جانبداری حاصل کرنے کی اس کی صلاحیت کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے، جو کہ ماحولیاتی تبدیلی کے بدترین اثرات کو روکنے کے لیے عالمی کوششوں میں ممکنہ طور پر فیصلہ کن عنصر ہے۔ قومی ادارہ شماریات کے مطابق، چین کی کاربن کی شدت - کاربن کے اخراج کی فی یونٹ مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی پیمائش - 2024 میں 3.4 فیصد گر گئی، جس سے بیجنگ کا 3.9 فیصد کا سرکاری ہدف غائب ہے۔ چین 2020 اور 2025 کے درمیان کاربن کی شدت کو 18 فیصد تک کم کرنے کے اپنے طویل مدتی ہدف کے پیچھے بھی ہے۔ جیسا کہ چینی کمیونسٹ پارٹی نے اپنے حالیہ پانچ سالہ منصوبے میں طے کیا ہے۔ چین کے "دوہری اہداف" کے تحت، صدر شی جن پنگ نے دہائی کے اختتام سے پہلے اخراج کی بلند ترین سطح تک پہنچنے اور 2060 تک کاربن غیر جانبداری کا عہد کیا ہے۔ چین کی ترقی کو دنیا بھر میں قریب سے دیکھا جا رہا ہے۔ ملک کی کامیابی یا اس کے اخراج کے اہداف کو پورا کرنے میں ناکامی کا بین الاقوامی برادری کی اوسط درجہ حرارت کو 1.5 ڈگری سیلسیس (2.7 ڈگری فارن ہائیٹ) سے پہلے کی صنعتی سطح سے بڑھنے سے روکنے کی کوششوں پر بڑے مضمرات ہوں گے، جو کہ اقوام متحدہ کی طرف سے موسمیاتی تبدیلی کے "تباہ کن" اثرات کو روکنے کے لیے مقرر کردہ ایک معیار ہے۔ سیارے کے طویل مدتی میں 1.5C کی حد سے نیچے رہنے کے امکانات پہلے ہی شک میں ہیں، 2024 کے بعد تاریخ کا پہلا کیلنڈر سال بن گیا جہاں درجہ حرارت حد سے تجاوز کر گیا۔ اگرچہ کاربن کی شدت بیجنگ کے استعمال کردہ معیارات میں سے صرف ایک ہے، لیکن یہ اس بارے میں اہم بصیرت فراہم کرتا ہے کہ کس طرح ڈیکاربونائزیشن پوری معیشت میں چل رہی ہے، ایمبر کے ایک سینئر توانائی تجزیہ کار میوی یانگ نے کہا، جو برطانیہ میں مقیم عالمی توانائی کے تھنک ٹینک ہیں۔

امریکا نے چین کو اپنے لیے سب سے بڑا فوجی اور سائبر خطرہ قرار دے دیا

عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی انٹیلی جنس ایجنسیوں کی منگل کو شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بیجنگ ان صلاحیتوں پر 'مسلسل لیکن ناہموار' پیش رفت کر رہا ہے جنہیں وہ تائیوان پر قبضہ کرنے کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ انٹیلی جنس کمیونٹی کی 'اینوئل تھریٹ اسسمنٹ' (سالانہ خطرے کی تشخیص) کے مطابق، چین کے پاس روایتی ہتھیاروں سے امریکا پر حملہ کرنے، سائبر حملوں کے ذریعے امریکی انفرا اسٹرکچر کو نقصان پہنچانے اور خلا میں اس کے اثاثوں کو نشانہ بنانے کی صلاحیت موجود ہے، نیز وہ 2030 تک سرفہرست اے آئی پاور کے طور پر امریکا کی جگہ لینے کی بھی کوشش کر رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ روس، ایران، شمالی کوریا اور چین کے ساتھ مل کر، فائدہ حاصل کرنے کے لیے جان بوجھ کر مہمات کے ذریعے امریکا کو چیلنج کرنے کی کوشش کرتا ہے، ماسکو کی یوکرین میں جنگ نے اسے 'بڑے پیمانے پر جنگ میں مغربی ہتھیاروں اور انٹیلی جنس کے خلاف جنگ کے بارے میں بہت سارے سبق' سکھائے ہیں۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے انٹیلی جنس چیفس کی جانب سے سینیٹ کی انٹیلی جنس کمیٹی کے سامنے گواہی سے قبل جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چین کی پیپلز لبریشن آرمی ممکنہ طور پر جعلی خبریں بنانے، شخصیات کی نقل کرنے اور حملہ آور نیٹ ورکس کو فعال کرنے کے لیے بڑے لسانی ماڈلز استعمال کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلی جنس تلسی گیبارڈ نے بیجنگ کو واشنگٹن کا 'سب سے زیادہ قابل اسٹریٹجک حریف' قرار دیتے ہوئے کمیٹی کو بتایا، 'چین کی فوج جدید صلاحیتیں میدان میں اتار رہی ہے، بشمول ہائپرسونک ہتھیار، اسٹیلتھ طیارے، جدید آبدوزیں، مضبوط خلائی اور سائبر جنگی اثاثے اور جوہری ہتھیاروں کا ایک بڑا ذخیرہ۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے، 'چین کے پاس تقریباً یقینی طور پر ایک کثیر الجہتی، قومی سطح کی حکمت عملی ہے جو 2030 تک امریکا کو دنیا کی سب سے بااثر اے آئی۔

بنگلہ دیش میں بڑھتی ہوئی عصمت دری اور جنسی تشدد کے خلاف خواتین کا احتجاج

بنگلہ دیش میں خواتین عصمت دری اور جنسی تشدد کے واقعات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاج کر رہی ہیں، جو حکومت کی سمجھی جانے والی بے عملی کی وجہ سے ہوا ہے۔ احتجاج، جس میں یونیورسٹی کے طلباء اور دیگر شامل تھے، ایک آٹھ سالہ لڑکی، آسیہ کی عصمت دری اور موت کے بعد شروع ہوا، اور اس میں انصاف کا مطالبہ کرنے والے نعرے اور مظاہرے ہوئے۔ صرف 2025 کے پہلے دو مہینوں میں، 298 خواتین اور بچے جنسی تشدد کا شکار ہوئے،

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اخوّت کی جہاں گیری محبّت کی فراوانی

''بے شک! ایمان والے بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح صفائی کرا دیا کرو اور للہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے

تحریر ----
مولانا رضوان اللہ پشاوری

اخوت کے معنٰی بھائی چارہ ، یگانگت اور برادری کے ہیں۔ اسلام میں تمام مسلمان آپس میں بھائی ہیں، چاہے وہ جہاں کہیں بھی رہتے ہیں اور ان کا کسی بھی رنگ و نسل اور وطن سے تعلق ہو، جو کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام میں داخل ہو جاتا ہے وہ بہ حیثیت مسلمان ہمارا دینی بھائی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کے ذریعے مسلمانوں کے درمیان ایک پائیدار اور مستحکم رشتہ قائم کیا، جسے قرآن کریم نے ''رشتہ اخوت اسلامی'' کا نام دیا ہے۔ اس رشتے کی عظمت و فضیلت، افادیت اور اہمیت کے حوالے سے قرآن مجید کی کئی آیات مقدسہ اور رسول اللہ ﷺ کی بے شمار احادیث مبارکہ موجود ہیں۔

قرآن پاک میں اخوت اسلامی کا ذکر:

بعثت رسول ﷺ اور نزول قرآن کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ بنی نوع انسان کو منظم کر دیا جائے اور ایک دوسرے کے ساتھ دشمنی اور عداوت کرنے والوں کو پیار محبت اور اخوت و بھائی چارہ کے رنگ میں رنگ دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضور رحمت دو عالم ﷺ نے اہل ایمان کے درمیان ''رشتہ اخوت'' قائم کیا۔ اس عظیم رشتے کی بنیاد اسلام اور اللہ و رسول ﷺ کی محبت ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''بے شک! ایمان والے (آپس میں) بھائی بھائی ہیں (اگر ان کے درمیان کچھ تنازع ہو جائے) تو اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح و صفائی کرا دیا کرو اور (ہر معاملہ میں) اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔'' (سورۃ الحجرات)

اللہ تعالیٰ نے اس آیت مبارکہ میں تمام مسلمانوں کو ایک دوسرے کا بھائی قرار دیا ہے اور اخوت اسلامی کے رشتہ کی موجودی میں رنگ، نسل، زبان، قومیت اور علاقوں کی بنیاد پر بننے والے باقی تمام رشتوں کی حیثیت ثانوی بل کہ ختم ہو جاتی ہے، جو مسلمان رشتہ اخوت پر دوسرے عارضی اور ناپائیدار رشتہ کو فوقیت دیتے ہیں وہ قرآن کے اس واضح اور صریح حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

آیت مذکورہ میں دوسرا حکم یہ دیا گیا ہے: ''اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دو'' اس سے معلوم ہوا کہ دو مسلمانوں، افراد یا دو گروہوں میں اختلاف واقع ہو سکتا ہے، لیکن ان کے قریب جو تیسرا فرد یا گروہ ہے، اس کی ذمے داری ہے کہ ان لڑنے یا اختلاف کرنے والوں میں فوراً صلح کرا دے اور ان کے ساتھ ایسا سلوک کرے جو دو بھائیوں سے کیا جاتا ہے۔

آیت مبارکہ میں تیسرا حکم ہے: ''اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے'' اس میں تنبیہ کی گئی کہ اہل ایمان کے درمیان اگر اختلاف ہو جائے تو تمہاری ذمے داری ہے کہ ان کے درمیان اختلاف کی خلیج کو بڑھاؤ نہیں بل کہ کم کرنے کی کوشش کرو اور صلح کرانے میں کسی بھی فریق کے ساتھ زیادتی اور ناانصافی نہیں ہونی چاہیے بل کہ ان سب کے ساتھ برابری اور خیر خواہی کا سلوک کیا جائے۔

امت مسلمہ سے تعلق رکھنے والے تمام لوگ آپس میں بھائی بھائی ہیں اور تمام مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ بھائیوں کی طرح رہتے ہیں اور جس طرح ایک بھائی دوسرے بھائی کے کام آتا ہے، اس کے دکھ سکھ میں کام آتا ہے، اسی طرح تمام مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

غریب و محتاج مسلمان کی مالی امداد و اعانت بھی کرتے ہیں۔ اس کے دکھ سکھ اور غم خوشی کے مواقع پر تعاون کرتے ہیں، اس طرح امت مسلمہ میں باہمی اتحاد و یک جہتی اور امداد و اعانت کی فضا قائم ہوتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''اور سب مل کر اللہ کی رسی (پیغام ہدایت) کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو اور اللہ کی اس مہربانی (انعام) کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمھارے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی اور تم اس کی نعمت کی بہ دولت بھائی بھائی بن گئے۔'' (آل‌عمران)

اخوت اسلامی اور ارشادات رسول ﷺ:

رسول اللہ ﷺ نے اپنے متعدد ارشادات میں اخوت اسلامی کی اہمیت، افادیت اور عظمت کو اجاگر اور واضح کیا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس کے معاملے میں خیانت نہیں کرتا، دانستہ اس کو کوئی جھوٹی اطلاع نہیں دیتا اور نہ ہی وہ اس کو رسوا کرتا ہے۔ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر سب کچھ حرام ہے، اس کا خون (یعنی جان) اس کا مال اور اس کی عزت و آبرو۔''
(سنن ابن ماجہ، مسند امام احمد)

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی کا مفہوم: ''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

اس حدیث پاک میں ایمان کی ایک اعلیٰ اخلاقی صفت کو بیان کیا گیا ہے جو کہ حقیقت میں ایمان کا معیار اور کسوٹی ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لیے وہی کچھ پسند کرتا ہے جو وہ اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کا مفہوم: ''مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم نہیں کرتا نہ ہی اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی کسی ضرورت کو پورا کرتا ہے، اللہ اس کی ضرورت کو پورا کرتا ہے اور جو کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی مشکل کو آسان کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مشکلات میں آسانی پیدا کرے گا اور جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی (کسی عیب یا غلطی کی) پردہ داری کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیوب پر پردہ پوشی کرے گا۔'' (سنن ابوداؤد) فرمان نبوی ﷺ ہے کہ حقیقی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

رشتہ مواخات کی بنیاد و اساس:

حضور سید عالم ﷺ کا یہ بہت بڑا عظیم الشان کارنامہ ہے کہ آپ ﷺ نے امت مسلمہ کو ''رشتہ مواخات'' کی ایک لڑی میں پرو دیا۔ جب آپ ﷺ اور مسلمانوں نے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی تو مسلمان مفلسی کی حالت میں تھے۔ ان کے گھر بار تھے اور نہ ہی دوسری ضروریات زندگی کا کوئی انتظام تھا۔ اس موقع پر اللہ کے پیارے رسول حضور خاتم الانبیاءؑ نے انصار اور مہاجرین صحابہ کرامؓ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا اور ایک صحابی کو دوسرے صحابی کا دینی و اسلامی بھائی بنا دیا۔

رشتہ مواخات میں صحابہ کرامؓ کا ایثار:

انصار صحابہ کرامؓ نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ طیبہ آنے والے اپنے مہاجرین صحابہ کو نہ صرف خوش آمدید کہا بل کہ ان کو اپنی ہر چیز میں برابر کا حصہ دار بنا دیا۔ جس صحابی کے پاس دو مکان تھے، اس نے ایک مکان اپنے دوسرے مہاجر بھائی کو دے دیا۔ جس کے پاس دس بکریاں تھیں، اس نے پانچ بکریاں اپنے اسلامی مہاجر بھائی کو دے دیں۔

اسی طرح دوسری املاک (باغات، زمینیں وغیرہ) کو بھی تقسیم کر دیا۔ انصار زراعت کے پیشے سے منسلک تھے اور مہاجرین تجارت کیا کرتے تھے۔ چناں چہ انصار نے مہاجرین کو اپنی زراعت میں شامل کر لیا اور مہاجرین انصار سے مل کر اپنی تجارت کرنے لگے۔ اس طرح انصار اور مہاجرین نے باہم مل کر زراعت و تجارت میں معاشی استحکام اور ترقی حاصل کی۔

ایک روایت میں ہے کہ ایک انصاری صحابی کی دو بیویاں تھیں تو اس نے اپنے مہاجر بھائی سے کہا کہ میری دو بیویاں ہیں، ان میں سے جس کو تم پسند کرو، میں اسے طلاق دے دوں گا اور (عدت کے بعد) تم اس سے نکاح کر لینا۔ چناں چہ اس انصاری صحابی نے اپنے مہاجر بھائی کی پسند کے مطابق اپنی بیوی کو طلاق دے دی اور عدت کے بعد اس مہاجر صحابی نے اس سے نکاح کر لیا۔ اس طرح کے انوکھے، بے مثال اور حیرت انگیز ایثار و قربانی کی مثال شاید ہی دنیا کی تاریخ میں مل سکے، یہ تو صرف آقائے دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پیارے اصحاب کا عمل و کردار ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ کے پیارے رسول خاتم الانبیاء نے صحابہ کرامؓ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا اور ایک صحابی کو دوسرے صحابی کا دینی اسلامی بھائی بنا دیا تو حضرت علیؓ بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ نے عقد مواخا میں تمام صحابہ کرامؓ کو تو ایک دوسرے کا بھائی بنا دیا ہے لیکن مجھے کسی کا بھائی نہیں بنایا۔ رسول اللہ ﷺ نے نہایت پیار اور محبت کے انداز میں فرمایا: ''اے علی! تم دنیا و آخرت دونوں میں میرے بھائی ہو۔'' (جامع ترمذی)

رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں کے اس باہمی تعلق کو کہیں بھائی کہہ کر بیان فرمایا تو کہیں اسے جسم واحد قرار دیا اور کہیں اسے مضبوط دیوار کی مانند قرار دیا جس کی ایک اینٹ دوسری کی تقویت کا باعث بنتی ہے۔ فرمان نبوی ﷺ کا مفہوم ہے کہ مومن، مومن کا بھائی ہے (اور وہ) ایک جسم کی مانند ہے کہ اگر جسم کے کسی ایک حصے کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا درد اس کے تمام بدن میں محسوس ہوتا ہے۔ یعنی ایک دوسرے پر رحم و شفقت کے معاملے میں مسلمانوں کی مثال ایک جسم کی سی ہے، اگر کسی ایک عضو کو شکایت و تکلیف ہوتی ہے تو باقی تمام جسم بھی بیداری اور بخار و تکلیف کی صورت میں اسی طرح کرب کو محسوس کرتا ہے۔

اخوت کو قائم رکھنے کا حکم:

اخوت اسلامی ایسا انمول، پائیدار اور عظیم رشتہ ہے کہ اس کو قائم رکھنے کے لیے بارہا حکم دیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''بُرے گمان سے بچو! بے شک بُرا گمان بڑی جھوٹی بات ہے۔ ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگو اور ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو اور نہ ایک دوسرے سے دشمنی کرو اور نہ ایک دوسرے کو چھوڑو اور اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔''

اللہ کے پیارے رسول ﷺ نے اخوت اسلامی کے آداب اور احترام کے حوالے سے اپنے فرمان میں اخوت اسلامی کے رشتے کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے اصول بیان فرمائے ہیں۔ اگر صاحبان ایمان ان اصولوں پر چلنے لگیں تو ان کے درمیان کبھی جھگڑے اور فتنہ و فساد برپا نہیں ہوں گے۔ پہلا اصول یہ ہے کہ کسی بھی مسلمان کے حوالے سے بُرا گمان قائم کرنا خلاف شرع ہے۔ ہمیشہ دوسروں کے متعلق اچھا گمان رکھنا چاہیے، ہو سکتا ہے جسے ہم بُرا سمجھ رہے ہوں، وہی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں محبوب ہو۔

اخوت اسلامی کے ثمرات اور فوائد:

اخوت و بھائی چارہ مسلمانوں کے درمیان وہ عظیم رشتہ ہے جس کی بہ دولت مسلمان جہاں کہیں بھی بستے ہوں وہ اپنے آپ کو ایک معاشرہ کا حصہ سمجھتے ہیں۔ اخوت سے باہمی اختلافات اور تنازعات کو ختم کیا جاتا ہے۔

اخوت و بھائی چارہ سے مسلمان ایک دوسرے کی مدد اور خدمت کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں، جس سے معاشرتی زندگی کو استحکام ملتا ہے اور معاشرہ میں ایک اچھی اور عمدہ فضا قائم ہوتی ہے اور نیکیوں کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے۔ اخوت و بھائی چارہ سے مسلمانوں میں اتحاد و یک جہتی پیدا ہوتی ہے، جس سے مسلمانوں کی قوت میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے اور مسلمانوں کی یہ قوت دیکھ کر کفار کے دلوں پر رعب و دہشت طاری ہو جاتی ہے۔

اخوت و بھائی چارہ کی بنیاد پر جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی مالی مدد کرتا ہے تو اسلامی معاشرہ میں مالی استحکام پیدا ہوتا ہے اور معاشرہ میں امن و سکون اور جذبہ ہم دردی پیدا ہوتی ہے۔ اخوت و بھائی چارہ کی فضا میں معاشرے کے سب افراد ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ دوسروں کا دکھ درد محسوس کرتے ہیں۔ مصیبت و آزمائش کے موقع پر ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ غم و خوشی میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں۔

وطن
سرینگر

خودکشی کا بڑھتا رجحان تشویشناک

وادی کشمیر میں خودکشی کا بڑھتا رجحان تشویش ناک رُخ اختیار کرتا جارہا ہے اور صورتحال انتہائی سنگین بنی ہوئی ہے جبکہ آئے روز اس طرح کی خبریں موصول منظر عام آتی رہتی ہے۔گزشتہ دو برسوں کے دوران وادی کشمیر میں خودکشی کے واقعات میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

ایک تحقیقی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک لاکھ بادی میں **5** فیصد لوگ خودکشی کرنے کوشش کرتے ہیں جبکہ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو نے یہ سنسنی خیز انکشاف کیا تھا کہ وادی کشمیر میں ہر روز ایک شخص خودکشی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ماہرین نفسیات کا ماننا ہے کہ گزشتہ دو دہائیوں کے نامساعد حالات کے دوران وادی کشمیر میں خودکشیوں کا رجحان کافی بڑھ چکا ہے اور اس حوالے سے صحیح اعداد وشمار سماجی ڈر کی وجہ سے منظر عام پر نہیں پارہے ہیں۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ وادی کشمیر میں خودکشی کی بنیادی وجہ گھریلو فسادات، زندگی میں ناکامی اور رشتوں میں کڑواہٹ یا کھٹاس ہے۔دوسری ریاستوں کی طرح جموں کشمیر میں بھی خودکشی کا رجحان بڑھتا ہی جارہا ہے اور معصوم افراد اپنی قیمتی جانوں کو ضائع کر رہے ہیں، جو ذی حس طبقہ کیلئے ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔وادی میں جہاں نامسائد حالات کے دوران تشدد میز واقعات نے شہریوں کی جان لی وہی خودکشی کے واقعات میں بھی ہوش ربا اضافہ ہوا۔ وادی کے شمال وجنوب میں گزشتہ برس سینکڑوں ایسے واقعات منظر عام پر جب لوگوں نے ازخودموت کو گلے لگانے کی کوشش کی جن میں زیادہ تر تعداد خواتین کی تھی۔ادھر ماہرین نفسایات کا ماننا ہے کہ ناقص معاشی حالات اور پرتناؤ زندگی خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کی اصل محرکات ہیں۔اس سلسلے میں معروف ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ بڑھتے ہوئے خودکشی کے واقعات کی اصل ذمہ دار وہ حالات ہیں جن سے ایک انسان مقابلہ کرنے میں ناکام ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر چہ جان سب کو عزیز ہوتی ہیں اور کوئی بھی شخص اس کو ختم نہیں کرنا چاہتا ہیں تاہم کچھ اوقات میں ایسا ہوتا ہے کہ ایک انسان کو لگتا ہیں کہ وہ ان حالات کے سامنے بے بس ہیں۔ ذہنی تناؤ اور پراشوب ماحول خودکشی کی ایک اور وجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں مقابلوں کے پیچھے اندھی ڈوڑ اور سماج سے دوری بھی اس کی ایک وجہ ہیں۔ ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ خواتین میں سب سے زیادہ خودکشی کے رجحانات اس لئے سامنے تے ہیں کیونکہ صنف نازک زیادہ جذباتی ہوتی ہیں اور ماحول و حالات کے ساتھ مقابلہ کرنے کیلئے کمزور ہوتی ہیں۔ادھر سیول سوسائٹی کا نظریہ ہے کہ اخلاقی گراوٹ اور دیکھا دیکھی کی وجہ سے خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہوتا ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ بے راہ راوی اور بچوں پر والدین کے کنٹرول میں کمی کی وجہ سے خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ **30** برسوں سے ریاست خاص طور پر وادی میں جو مادہ پرستی کا رجحان بڑا ہیں وہ بھی ایک بڑی وجہ ہیں کہ لوگ موت کو گلے لگا رہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ دور جدید کی چکا چوند زندگی کی وجہ سے دیکھا دیکھی شروع ہوئی ہیں جبکہ مغربیت کے رجحان کی وجہ سے سماج کا مزاج بھی مندول ہوا ہے اور خودکشی کے واقعات جو سامنے رہے ہیں اس کے اصل محرکات بھی ہیں۔ماہرین کا ماننا ہے کہ سماجی نا انصافی، سیاسی کورپشن، بدعنوانی اور مقابلوں کی دوڑ کی وجہ سے لوگ ذہنی تناو کے شکار ہو رہے ہیں اور اسکا نتیجہ بھی ہمارے سامنے ہیں۔ایک ائمہ کا کہنا ہے کہ بے شمار زر کثیر بھی وادی میں گیا جس کی وجہ سے دولت کے انبار کھڑے ہوئے اور بے راہ راوی اور دیکھا دیکھی نے جنم لیا جبکہ مغربیت کی ہوا کھڑی ہوئی ہیں اور وہ جدیدیت کے شکار ہو رہی ہیں۔سماج میں اگر چہ اب جبکہ خودکشیاں ناسور کی شکل اختیار کر چکی ہے تو اس دو میں والدین پر فرضی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اخلاقیات کی تعلیم دیں جبکہ کاص طور پر علمائے کرام اور مذہبی لیڈران بھی بری الاذمہ نہیں ہے کیونکہ اس ناسور کو ختم کرنے کیلئے وہ اہم رول ادا کر سکتے ہیں۔علمائے دین کا ماننا ہے کہ دین سے دوری اور اخلاقی اقدار میں تنزل کی وجہ سے خودکشیوں کے گراف میں اضافہ ہو اہے۔ان کا کہنا ہے کہ اہل خانہ پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بچوں اور دیگر اہل وعیال کو مایسی کا شکار نہ ہونے دے۔

انسانیت اور دنیا میں بہت فرق ہے

عظیم امریکی دانشور نوم چومسکی ایک دلچسپ مکالمے میں کہتے ہیں:''ہر وہ شخص جو کورونا کی وبا سے پہلے والی فطری صورت حال واپس آنے کا خواب دیکھتا ہے، وہ غلطی پر ہے کیونکہ وہ صورت حال کسی بھی طرح فطری نہیں تھی''۔اس وبائی بیماری نے اس ''فطری'' صورت حال کا پول کھول کر رکھ دیا ہے، جس کے بارے میں کچھ لوگ خواب دیکھ رہے ہیں کہ جیسے ہی کامیاب ویکسین اپنے جسم میں داخل کرلیں گے، ہم زندگی کی طرف واپس لوٹ جائیں گے۔اس کا مطلب یہ نہیں ہے جیسا کہ کچھ دوسرے لوگ سمجھتے ہیں کہ اس وبائی بیماری کے خاتمے کے ساتھ ہی ہم یکایک ایسی دنیا میں چلے جائیں گے جس کا کورونا سے پہلے والی دنیا سے کوئی تعلق نہیں ہوگا البتہ یہ یقینی ہے کہ بحران کی خطرناکی ہم سب کو ان تمام اصولوں پراز سرنو بالکل جڑ سے جائزہ لینے پر مجبور کرے گی جن پر موجودہ دنیا کو بنایا گیا ہے، اور یہ چیز دیر یا سویر، ہمارے طرز زندگی اور طرز فکر میں بنیادی تبدیلی ضرور لائے گی، اس کی ابتدا ہو چکی ہے اگر چہ بہتوں کو اس کا ادراک نہیں ہو پا رہا ہے۔یہ وبائی بیماری اس زلزلے کی مانند ہے، جو انجینئروں کو مجبور کر دیتا ہے کہ وہ قدیم منہدم عمارتوں کے نقائص کو سمجھنے کے بعد ایسی عمارتیں تخلیق کریں جو مستقبل میں زلزلوں کے سامنے ٹھہر سکیں۔بالکل اسی طرح اب ہم بحیثیت افراد، اقوام اور ملکوں کے دوبارہ سوچنے پر مجبور ہوں گے، تا کہ ہم نے جو فکری اور مادی نظام اور پالیسیاں تعمیر کر رکھی ہیں ان کے تمام کمزور پہلوؤں کی نشان دہی ہو، اور اس ہولناک تجربے نے ہمیں جو سکھایا ہے اسے بہتر تعمیر میں کام لائیں۔

کورونا کے زلزلے نے جس سسٹم کو سب سے زیادہ ہلا کر رکھ دیا ہے، وہ نظام صحت ہے۔اس وبائی بیماری کا مقابلہ کرنے میں غریب ممالک کے نظام صحت کا ناکام ہو جانا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے، لیکن امریکا، برطانیہ اور اٹلی جیسے بڑے مغربی ممالک کی ایسی سانحاتی تصویر سامنے آنا جس میں یہ ممالک چینی فوجی طیاروں سے طبی امداد منتقل کرتے نظر آتے ہیں۔تو اس کا مطلب ہے کہ ان تمام ملکوں کو اپنے صحت کے سسٹم کو نئے سرے سے قائم کرنے کیلئے پہلے سے بھی زیادہ سخت جائزوں کی ضرورت ہے۔درحقیقت مجھے امریکی نظام صحت کے زمیں بوس ہو جانے پر تعجب نہیں ہوا، جس کی اصلاح کی باراک اوباما نے کوشش کی تھی، لیکن پھر ٹرمپ نے آکر اس آدمی کی تمام اصلاحات پر پانی پھیر دیا۔ مجھے برطانوی نظام کے گھٹنے ٹیکنے پر بھی حیرت نہیں ہوئی جو آج اخلاقی اصولوں سے عاری لبرل ازم کی قیمت نہ صرف خود بلکہ یہاں کے بے گناہ مریضوں سے بھی ادا کروا رہا ہے۔

یاد پڑتا ہے کہ **80** کی دہائی کے آغاز میں تیونس کے شہر سوسہ میں فیکلٹی آف میڈیسن میں طب وقائی کے پروفیسر کا لیکچر سننے کا موقع ملا جنھوں نیپانچویں سال کے طلبا کے سامنے دنیا میں رائج صحت کے نظاموں اور ان کا تقابلی جائزہ پیش کرنا تھا، جس میں نمونے کی حیثیت سے سوویت یونین بطور کمیونسٹ ملک، امریکا بطور سرمایہ دار ملک تھے، سویڈن اور برطانیہ بطور ان ممالک کے تھے جنہوں نے سوشلزم اور کیپٹلزم کے بہتر افکار کو اخذ کیا۔صحت عامہ پر خرچ اور نتائج کے حوالے سے صحت کا بدترین نظام امریکی نظام کو قرار دیا کہ اس کی لاگت بہت زیادہ ہے اور بیماری سے لڑنے اور شرح اموات میں کمی لانے کے لحاظ سے اس کا حاصل بہت کم، خواہ اس کا تعلق نوزائیدہ بچوں سے ہو یا بوڑھوں سے۔یہ سب اس لیے کہ امریکا کا نظام صحت مریضوں کے مفاد کی خاطر نہیں بنایا گیا بلکہ ایک انتہا پسند لبرل ازم کے مفاد کی خاطر بنایا گیا ہے جس کے نزدیک صحت خرید وفروخت کے ہر سامان کی طرح ایک سامان ہے اور اسپتالوں یا انشورنس کمپنیوں کی کسی بھی چیز سے زیادہ فکر صرف نفع کا حصول ہے۔

دستیاب سائنسی اعداد وشمار کی بنیاد پر یہ بتایا کہ صحت کا سب سے بہترین نظام برطانوی نظام ہے کیوں کہ وہ انصاف، منصوبہ بندی اور مریضوں کی آزادی پر مشتمل ہے اور اس لیے بھی کہ ریاستی ٹیکس کے ذریعے اس کی مالی اعانت ہوتی ہے۔یہ مارگریٹ تھیچر کے اقتدار میں آنے سے پہلے کی بات ہے، جب **80** کی دہائی کے آخر میں اس نے آکر برطانوی صحت کے نظام کی چیر پھاڑ نہیں کی تھی۔اس کے یہاں'' کی ورڈ'' نج کاری تھا، اواس کا ماننا تھا کہ اسپتال ایک اقتصادی ادارہ ہے جو مریضوں پر اس نفع میں سے ہی خرچ کرے گا جو اسے خود مریضوں سے حاصل ہوگا۔

یہ تو طے ہے کہ لبرل ازم جواب تک دنیا کے سرکردہ معاشی ماہرین جیسے تھامس پیکیٹی کی بمباری کے نیچے رہا، اس بحران سے اور زیادہ لاغر ہو کر نکلے گا، صرف اس نظام صحت کی کارکردگی کی وجہ سے نہیں جس کا وہ ذمہ دار ہے، بلکہ اس عالمی اقتصادی مشین کے اتنی جلدی بیٹھ جانے کی وجہ سے، جسے اس نے اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا، خاص طور سے **80** کی دہائی کے آخر میں صدر ریگن اور برطانوی وزیراعظم مارگریٹ تھیچر کے درمیان معاہدوں کے بعد۔جیسے ہی وبائی بیماری ہم پر حملہ آور ہوئی، پیداوار دھڑام سے نیچے آگری، کیونکہ دنیا کے کونے کونے میں قائم فیکٹریوں کے درمیان مواصلاتی نظام ٹھپ پڑ گیا، جنہیں سستے مزدوروں کے پیش نظر یہاں وہاں بانٹ دیا گیا تھا۔اس کے نتیجے میں اچانک بے روزگاری کی سونامی نے ہلہ بول دیا اور اس کے بعد زیادہ کمزور ملکوں میں بھوک وافلاس کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔یہ سخت حالات لبرلزم کے پرستاروں کا انتظار کر رہے ہیں۔

اقوام اور اشرافیہ نے فطرت کو تباہ و برباد کرتے ہوئے اپنے عیبوں اور کوتاہیوں سے صرف نظر کر لیا تھا کیونکہ انہوں نے یہ مان لیا تھا کہ بہت سے مواقع کی طرح یہ بھی دولت بڑھانے کا میدان ہے لیکن وہ اپنی ذمہ داری سے معاف نہیں کیے جائیں گے، موجودہ اقتصادی بحران میں اور کورونا کے خاتمے کے بعد اس بحران کے نتیجے میں جو اور بحران آئیں گے، ان پر عالمی کمپنیوں کے دباؤ کے باوجود اقوام عالم اور بہت سے ممالک خاموش نہیں رہیں گے۔اس وبائی بیماری نے اس تصور کی مضحکہ خیزی اس طرح نمایاں کر دی ہے کہ اس پر کسی کارٹون کا گمان ہوتا ہے۔ یہ وائرس ہمیں یہ دل پذیر سبق دیتا ہے کہ انسانیت اور دنیا میں بہت فرق ہے۔ بھلا آج آزاد قومی فیصلے جیسے تصور کا کیا مطلب رہ جاتا ہے، جب کہ تم ایسی دنیا میں رہ رہے ہو جو باہم مربوط اور گتھم گتھا ہے۔ جس میں ہر وطن ایک مشترک نسیج کے خلیے کی طرح ہے، اس کی زندگی سے ہر خلیے کی زندگی ہے، اس کی بیماری اسے بیمار کرتی ہے اور اس کی موت اس کی موت بن جاتی ہے۔

آج ایسی دنیاوی سرحدوں کا کیا مطلب رہ گیا جس میں چمگادڑوں کا گوشت کھانے کی چینیوں کی حرص کے نتیجے میں ہزاروں اطالوی، ہسپانوی اور فرانسیسی موت کا شکار ہوتے ہیں، لبنانی بھوک کی خاطر مظاہرہ کرتے ہیں، تیونس میں سوجی اور آٹے سے لدے ہوئے ٹرکوں پر ڈاکہ زنی کے واقعات بڑھ جاتے ہیں، برطانوی وزیراعظم آئی سی یو میں ایڈمٹ ہوتے ہیں اور دنیا کی نمبر ون فوجی قوت کا سربراہ تمام لوگوں کیلئے مذاق بن جاتا ہے جب وہ اس بیماری کے علاج کیلئے عبقری تجاویز پیش کرتا ہے۔

جمہوریت کے بارے میں کیا کہیں؟ وبائی مرض سے پہلے ہی یہ تکلیف کی حالت سے دوچار تھی، اوپر پاپولزم کی ہتھوڑی اور نیچے کرپشن کا سندان۔ اس صورت حال نے صحافت، پارٹیاں اور انتخابات جیسے اس کے تمام ستونوں کو کھوکھلا کر کے رکھ دیا۔اب اس وبائی بیماری کے بعد وہ اتنی لاغر ہو چکی ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں تھی۔ نئے اور پرانے ڈکٹیٹر موقع سے فائدہ اٹھانے میں لگے ہیں، اور مغربی جمہوریت کی ناقص کارکردگی کا چینی نظام کی کارکردگی کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے، اسے مستقبل کے بہترین سیاسی نظام کے طور پر پیش کر رہے ہیں۔

اس وقت انہیں یہ یاد دلانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کہ جنوبی کوریا نے وبا سے مقابلہ میں سب سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ان کی نگاہیں چین اور اس کے نظام پر ٹکی رہیں گی، جس میں شاید عرب اپنے سب سے قدیم، سب سے گہرے اور سب سے خطرناک واہمی یعنی'' آمرانہ عادلانہ نظام'' کی کامیابی دیکھ رہے ہیں۔اب انسانی حقوق کو لیں۔اس وقت انفرادی اور اجتماعی آزادیوں کو بڑھتے ہوئے خطرے سے پیدا ہونے والا بڑا اشکال یہاں پایا جاتا ہے کیونکہ ٹیکنالوجی نے نگرانی اور تعاقب کی سہولتیں بہت بڑھا دی ہیں اور اس وبائی مرض نے اب تک کے سب سے بڑے پیمانے پر اس کا تجربہ کرنے کا سنہری موقع فراہم کیا ہے۔اس وبا نے ہمارے سامنے حقوق کے علم برداروں کی حیثیت سے ایسے چیلنج کھڑے کر دیے ہیں جو اس سے پہلے کبھی درپیش نہیں آئے تھے۔

آج ہم جانتے ہیں کہ کورونا وائرس سے ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر کہنہ بیماریوں میں مبتلا عمر رسیدہ افراد ہیں۔کیا ہم نسبتاً اس چھوٹے طبقے کی زندگیوں کی چند سال مزید حفاظت کی خاطر جو اپنی طبعی عمر پوری کرنے والے ہی ہیں، معاشی پہیے کو روک کر اور لاک ڈاؤن کی قید عائد کر کے کروڑہا کروڑ لوگوں کے کھانے پینے اور کام کرنے کے حق کو داؤ پر لگا دیں؟ یہ سوال حقوق کو درپیش ایک بڑے چیلنج کی ترجمانی کرتا ہے۔

حقوق انسانی کے علَم بردار کی حیثیت سے ہمارا ردعمل ان بڑے مال داروں کے سلسلہ میں کیا ہونا چاہیے جن کے بیچ بحر اوقیانوس یا بحر الکاہل میں چھوٹے چھوٹے جزیرے خریدنے کی دوڑ لگی ہوئی ہے۔ جہاں وہ اپنے خاندان اور محافظوں کے ساتھ محفوظ رہیں، جب تک کہ اس وبا کا خاتمہ نہ ہو جائے۔انہیں اس بات کی پروا بالکل نہیں ہے کہ انسانوں کا بڑا حصہ یا تمام انسان موت کا نوالہ بن جائیں گے۔کیا ملکیت کا حق جیسا کہ انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ کے سترہویں باب میں درج ہے، غیر مشروط اور لامحدود ہے؟ کسی بھی حوالے سے اس کو چھیڑا نہیں جاسکتا ہے؟ کیا اس کی حیثیت بھی اس اعلامیہ کے پانچویں باب جیسی ہے جس میں جسمانی تشدد اور بے حرمتی کی سخت ممانعت ہے؟ یا یہ اضافی حق ہے جس کی متعین حدیں ہیں؟

کیا ریاست کا یہ فرض نہیں ہے کہ ایسے حالات میں حد سے زیادہ دولت پر قابض اشخاص کے اس حق کو معطل کر دیا جائے، اس دولت کی حد تک جو انہوں نے ذخیرہ کر رکھی ہے اور ان کی ضروریات سے بہت زائد ہے۔تا کہ اس کے ذریعہ کروڑوں بھوکے افراد کو بھکمری سے بچایا جائے۔اس لیے کہ ان کا تعلق بھی انسانی قبیلے سے ہے اور انہیں اس صورت میں بھی جینے کا حق ہے اگر وبا کی مدت دراز ہو؟ وہ بھی ایسی صورت میں جبکہ خود اس عالمی اعلامیہ کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے، صرف اس باب کی حد تک نہیں بلکہ دوسرے ابواب کی سطح پر بھی، تنقیح اور اضافے کے پہلو سے از سر نو جائزے کی ضرورت ہے۔ معاملہ یہ نہیں ہے کہ ہم ان تمام نظریات کا انکار کر دیں جن کی ہم اب تک پرستش کرتے رہے، یا ہم ان سرابوں کے پیچھے اب تک دوڑتے رہنے پر جن کی ہماری اقوام نے بھاری قیمت ادا کی ہے سینہ کوبی کریں۔

صحیح بات یہ ہے کہ ہم ہمیشہ عصر حاضر کے حقائق، اس کے تصورات، اس کی زبان اور اس کی صورتوں کو بنیاد بنا کر غور وفکر کرتے ہیں اور معاشرے کی ترقی اور مشکلات کے ہر مرحلے میں ہم میں سے ہر ایک نے اپنی اپنی جگہ حل پانے کی کوشش کی ہے۔ان میں سے کچھ حل کامیاب ہو گئے، اور انہوں نے ہی کسی بھی درجے میں معاشرے کو ارتقاء کی راہ دکھائی، اور کچھ حل ایسے ہیں جن کی حدیں سامنے آگئیں اور انہیں بہتر بنانے کی ضرورت کا ادراک ہوا، اور کچھ حل ایسے ہیں جنہیں تجربات نے غلط یا ازکار رفتہ ثابت کر دیا ہے، اور ان کے متبادل کی تلاش لازم ہو گئی ہے۔ان میں سے کچھ حل کامیاب ہو گئے، اور انہوں نے ہی کسی بھی درجے میں معاشرے کو ارتقاء کی راہ دکھائی، اور کچھ حل ایسے ہیں جن کی حدیں سامنے آگئیں اور انہیں بہتر بنانے کی ضرورت کا ادراک ہوا، اور کچھ حل ایسے ہیں جنہیں تجربات نے غلط یا ازکار رفتہ ثابت کر دیا ہے، اور ان کے متبادل کی تلاش لازم ہو گئی ہے۔

بس آج ہمیں یہی کرنے کی ضرورت ہے۔اس وبائی مرض نے ان تمام پرانی دراڑوں کو عیاں کر دیا ہے جو ہمارے معاشروں میں جہاں تہاں مقدس ترین فکری مقدسات میں پائی جاتی تھیں۔ وہ وطنیت ہو، (یا قومیت ہو جو وطنیت کی وسیع تر شکل ہے) ترقی پسندی ہو، جمہوریت ہو، لبرلزم ہو، انسانی حقوق ہوں یا سیاسی اسلام ہو۔اس طرح کا جائزہ مہنگا اور کرب انگیز ہوگا، کیونکہ اس کی مزاحمت ان معبدوں کے پہرے داروں کی طرف سے ضرور ہوگی، جن کے عین قلب میں کورونا کی مار پڑی ہے۔

میں نے اپنے عہد جوانی میں ایک تنقیدی آرٹیکل لکھا تھا۔لوگوں کا کہنا ہے کہ اس کا لہجہ بہت سخت ہے، اس کا عنوان تھا'' روح کی دہائی''۔اس میں ایسے لوگوں کی ذہنیت کا بیان ہے، جن کے بارے میں گلیلیو نے کہا ہے''یہ لوگ ارسطو کی کتاب میں پڑھی ہوئی غلطیوں کو جھٹلانا گوارا نہیں کرتے، چاہے ان حقائق کو جھٹلانا پڑ جائے جنہیں وہ اپنی سر کی آنکھوں سے آسمان میں دیکھتے ہیں''۔بعد ازیں میں نے عقیدے رکھنے والوں کے موقف کو اپنے تجربات سے سمجھا، یا سمجھنے کی کوشش کر رہا ہوں کیونکہ وہ درحقیقت ایک ناگزیر فرض انجام دیتے ہیں۔

دراصل معاشروں کو سب سے زیادہ خوف خلفشار سے ہوتا ہے۔اس کی سب سے اہم طلب استحکام واستقرار ہوتی ہے اور اسی لیے اسے روایت پسندوں کے بریک کی ضرورت رہتی ہے لیکن جو چیز معاشرے کو سب سے زیادہ کمزور کرتی ہے وہ جمود ہے، اور معاشرے کی اہم طلب ارتقا ہے۔ لہٰذا اسے ہمیشہ اصلاح پسندوں اور انقلابیوں کی ضرورت رہتی ہے۔انجام کار نہ تو روایت پسندوں کو اصلاح پسندوں اور انقلابیوں سے چھٹکارا مل سکتا ہے، اور نہ ہی اصلاح پسند حضرات روایت پسندوں سے چھٹکارا پا سکتے ہیں، جب کہ اجتماعی ذہن کو دونوں کی ضرورت ہے تا کہ ٹھہراؤ اور حرکت کے درمیان توازن برقرار رہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کے ساتھ بحث کرنے میں وقت اور صلاحیت کو ضائع نہ کیا جائے جو شعوری یا غیر شعوری طور پر پرانے افکار اور رواجوں کی حفاظت کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں۔زمانہ خود ان کیلئے کافی ہے کیوں کہ ان میں بہترین لوگوں کا انجام یہ ہوگا کہ وہ بالآخر درمیانی حل تلاش کریں گے، اور ان میں بدترین لوگوں کا انجام یہ ہوگا کہ وہ ایسی عمارت کے اندر پڑے سڑتے رہیں گے جس کی دیواریں دن بدن کھوکھلی ہوتی جائیں گی، یہاں تک کہ انہی کی ہڈیوں کے ڈھانچوں پر گر پڑیں گی۔

اس کی مثال کیلئے ہم پچاس کی دہائی کی قوم پرستی کو لیتے ہیں۔یہ عربی قوم پرستی کی ایسے تصور کی حفاظت کرتی رہی جس کا زمانہ بیت گیا۔اس کے باوجود آج تک وہ ایسے آمروں کا دفاع کر رہی ہے جو اس مصیبت زدہ امت کے ساتھ بھیانک جرائم کا ارتکاب کرتے رہے۔ایسے جرائم جن کے ارتکاب کی جرآت نہ استعمار کر سکتا ہے اور نہ ہی صیہونیت۔اب بس یہ باقی رہ جاتا ہے کہ اس نازک ترین صورتحال میں اجتماعی عقل کا حرکیاتی حصہ اپنی ذمہ داری انجام دے۔ضروری ہے کہ ہم اپنے لیے سرعت کیساتھ قدروں پر مبنی ایسے فکری نظام کی تشکیل کر لیں جسے قطب نما کی حیثیت حاصل ہو۔ساتھ ہی ایسے فعال سیاسی وسائل پیدا کریں، جو افکار اور قدروں کو ایکشن میں تبدیل کر دیں اور اس طرح افراد، اقوام اور انسانی نسل کو بچانے کا کام کریں۔ابھی تک نہ تو ایسا کوئی نظام پایا جاتا ہے اور نہ ہی اس کے نقوش کی ابتدائی صورت ہی نظر آتی ہے۔آج کون کہہ سکتا ہے کہ لبرل ازم، قومیت، جمہوریت، سیاسی اسلام، ترقی پسندی اور انسانی حقوق کے مابعد کیلئے اس کے پاس کوئی واضح تصور ہے؟ بس ایک ثابت شدہ حقیقت یہ ہے کہ ہمیں باکس کے باہر سوچنا ہوگا۔اپنی جہالت کے ساتھ، مسائل کی خوفناک پیچیدگی کے ساتھ اور اجتماعی عقل کے روایت پسند حصے کے ساتھ سخت کشمکش کرتے ہوئے۔راستہ ایک ہی ہے اور وہ ہے ''فکری نفیر'' کا اعلان، اور اس تصور کو نکھارنے کیلئے اپنی تمام توانائیوں کو اکٹھا کرنا ہوگا۔

دیکھیں سائنسی محققین نے اس بحران کا کیسے سامنا کیا ہے۔چینیوں نے وائرس کے جینیاتی ترکیب سے متعلق اپنی دریافتوں کو چھپا کر نہیں رکھا بلکہ اسے دنیا بھر کے اہل تحقیق کے سامنے رکھنے میں جلدی کی اور یہی ان کے دوسرے ملکوں کے ساتھیوں نے کیا۔اسی طرح آج ایک اور تجربہ اسی وقت جاری ہے، یہ ایک امریکی یونیورسٹی کی پہل ہے، جو دنیا کے زیادہ سے زیادہ کمپیوٹروں کو ایک نیٹ ورک میں جمع کرنے کی کوشش کر رہی ہے، تا کہ اسے ایسی زبردست کمپیوٹیشنل پاور حاصل ہو جائے، جو اس پروٹین تک جلد از جلد رسائی کی کوششوں میں مددگار ہو جو وائرس کو خلیوں کی سطح پر اترنے اور پھر داخل ہونے سے روک سکے۔اس میں شامل ہونے کیلئے اس کی ضرورت نہیں ہے کہ آپ خود بھی محقق ہوں یا پروٹین کے ماہر ہوں، آپ کو صرف اپنے فارغ وقت میں اپنا کمپیوٹر ادھار دینے کی ضرورت ہے تا کہ اس کے امکانات کو باقی کمپیوٹروں کے امکانات میں شامل کیا جاسکے۔ جہاں تک سائنسی عمل کی بات ہے تو وہ سائنسی ماہرین کے کرنے کا کام ہے۔یہ دو مثالیں ہیں جو نئے راستے کا پتا دیتی ہیں۔

ہمیں اپنے تجربات اور آگاہیوں کو ایک ساتھ ایک ہی ٹوکری میں ڈالنے کی ضرورت ہے، اپنی عقلوں کو آپس میں جوڑنا ہے۔اس نئے فکری نظام کی تشکیل کی یہ دو بنیادی شرطیں ہیں جس کی ہمیں اشد ضرورت ہے، جس سے شاید ہم اپنی حفاظت کر سکیں۔یا شاید ہم زبردست اجتماعی عالمی عقل میں، جسے ہم اپنی نگاہوں کے سامنے تشکیل پذیر ہوتے دیکھتے ہیں، اور اس میں ہماری کچھ حصہ داری نہیں ہوتی ہے اور یہ ابن خلدون کے زمانے سے ہے، پھر سے نئے افکار داخل کرنے لگیں۔

باقیات

101

سالانہ پیداوار میں تشویشناک حد تک کمی درج ہوئی ہے، اور اسکی کئی وجوہات ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ماضی میں ضلع پلوامہ کے دیہی علاقوں میں بڑے پیمانے پر زمین پر زعفران کی کاشت کی جاتی تھی۔ تاہم، زعفران کی کاشت میں مختلف رکاوٹوں کی وجہ سے، کاشتکار دیگر باغبانی فصلوں کی طرف منتقل ہو گئے اور آج زعفران کی فصل پانپور اور اس کے ملحقہ علاقوں تک محدود ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران زعفران کی پیداوار میں 68 فیصد کی زبردست کمی آئی ہے اور کاشتکار اس ناقص پیداوار کی وجہ سے تباہی محسوس کر رہے ہیں۔ کشمیر میں زعفران کی کاشت کے تحت موجود کل 5707 ہیکٹر اراضی میں سے 90 فیصد سے زیادہ جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کی تحصیل پانپور میں ہے جبکہ باقی وسطی کشمیر کے بڈگام اور سری نگر اضلاع میں ہے۔ پچھلے 10 سالوں میں، کم پیداوار کسانوں کے لیے ایک رکاوٹ بن گئی ہے اور ان میں سے بہت سے پہلے ہی سیب اور اخروٹ جیسی اعلی پیداوار والی فصلوں کی طرف منتقل ہو چکے ہیں۔ زعفران کی کاشت کا رقبہ 1996 میں تقریباً 5707 ہیکٹر سے کم ہو کر 2010-11 میں 3875 ہیکٹر رہ گیا ہے۔ اپنی خاص مہک کے لیے جانا جاتا ہے، زعفران ایک طاقتور ذائقہ دار اور رنگین ایجنٹ ہے۔ اس کے لمبے اور گہرے سرخ رنگوں کی وجہ سے، کشمیری زعفران کو بازار میں دستیاب زعفران کی بہترین قسم سمجھا جاتا ہے۔ اعلی قسم کا اور خالص زعفران ہمیشہ منفرد مہک اور اس میں موجود بدنما داغ کی خصوصیات سے پہچانا جا سکتا ہے۔ بہترین معیار کا خام اور نامیاتی قدرتی کشمیری زعفران (کیسر)۔ ہر پھول کے تین اجزاء - پنکھڑیوں، پیلے رنگ کے دھاگے اور سرخ دھاگے کو اہمیت کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ خالص زعفران سرخ کناروں سے نکالا جاتا ہے۔ ایک لاکھ پچاس ہزار سے زیادہ پھولوں کو چھان کر ایک کلو گرام کرمسن مسالے کے لئے اسکین کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد تاروں کو کوئلے کی آگ پر خشک کر دیا جاتا ہے۔ زعفران، جو دنیا کے مہنگے ترین مصالحوں میں سے ایک ہے، اسے 'سونے کی فصل' بھی کہا جاتا ہے۔ برسوں تک نقصان اٹھانے کے بعد، آخر کار کشمیر کے زعفران پروڈیوسرز کیلئے 2021 میں ایک اچھی خبر آئی تھی جب زعفران کی پیداوار 2021 میں 15.04 میٹرک ٹن ریکارڈ کی گئی تھی۔ جموں وکشمیر حکومت نے زعفران کو ایک اہم نقدی فصل کے طور پر تسلیم کیا ہے، جس سے معیشت میں سالانہ 500 کروڑ روپے سے زیادہ کا حصہ ہوتا ہے، لیکن ساتھ ہی ساتھ اس کی پیداوار میں 22,500 کلوگرام سے 2,000 کلو گرام تک گرنے پر بھی تشویش ظاہر کی ہے۔ منگل کو اسمبلی میں ایک تحریری جواب میں، حکومت نے کہا کہ زعفران کے قومی مشن کو جیوگرافک انڈیکیشن (جی آئی) سرٹیفکیشن، ویلیو ایڈیشن، اور ایکسپورٹ کو فروغ دینے جیسے اقدامات کے ذریعے سیکٹر کو نئے سرے سے بحال کرنے کے لیے لاگو کیا جا رہا ہے۔ ان کوششوں سے صنعت میں کچھ استحکام آیا ہے، جس میں پیداواری بہتری سے کسانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ محکمہ زراعت کے اعداد و شمار کے مطابق 2021 میں زعفران کی پیداوار 17.33 میٹرک ٹن رہی، جس سے 302.35 کروڑ روپے کی برآمدی آمدنی ہوئی۔ تاہم، یہ 2022 میں کم ہو کر 14.87 میٹرک ٹن رہ گیا، اس سے پہلے کہ وہ 2023 میں 14.94 میٹرک ٹن تک پہنچ گیا۔ 2010-11 کے بعد سے زیر کاشت رقبہ 3715 ہیکٹر پر برقرار ہے، لیکن اتار چڑھاؤ والے موسمی حالات نے متاثر کیا ہے۔ شیر کشمیر زرعی یونیورسٹی کے ایک مطالعہ نے کلیدی چیلنجوں کی نشاندہی کی، بشمول اعلی کاشت کی لاگت، کم فائدے کی لاگت کا تناسب، بے ترتیب موسم، اور نمی کا دباؤ، جس نے کسانوں کی حوصلہ شکنی کی ہے۔ تاہم، پیداوار میں مثبت رجحان دیکھا گیا ہے، جو حکومتی مداخلتوں کی وجہ سے 2000-2001 میں 1.27 کلوگرام فی ہیکٹر سے بڑھ کر 2022-23 میں 4.42 کلوگرام فی ہیکٹر تک پہنچ گئی۔ مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے، پانپور میں انڈیا انٹرنیشنل کشمیر سیفرون ٹریڈنگ سینٹر، جو 37.81 کروڑ روپے میں بنایا گیا ہے،

102

اس سلسلے میں یہاں ایک تقریب منعقد ہوئی ہے جس دوران باغ کا افتتاح وزیر اعلی عمر عبداللہ نے کیا ہے۔ یہ باغ ایک متحرک تماشے میں کھلا ہے، جو ملک بھر سے فطرت سے محبت کرنے والوں اور سیاحوں کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔ جموں وکشمیر کے وزیر اعلی عمر عبداللہ نے باغ کا افتتاح کیا۔ 30 ہیکٹر پر پھیلا ہوا یہ باغ 60 سے زیادہ اقسام میں 1.7 ملین سے زیادہ ٹیولپس کا حامل ہے، جس سے رنگوں کا ایک مسحور کن مظاہرہ ہوتا ہے۔ ٹیولپس کے علاوہ، اس باغ میں ڈیفوڈلز، ہائسنتھس اور بہار کے دیگر پھول بھی ہیں، جو اس کی دلکشی میں اضافہ کرتے ہیں۔ سیاحت کے حکام نے توقع ظاہر کی ہے

103

پر، سیکورٹی اداروں نے مختلف مقامات پر متعدد افراد سے پوچھ گچھ کی ہے اور مزید پوچھ گچھ کے لیے 3 مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ سانیال ہیرا نگر میں انکاؤنٹر کے بعد کثیر سطحی تلاشی آپریشن شروع کیا گیا تھا، جہاں مبینہ طور پر سرحد پار سے ملی ٹنٹوں نے دراندازی کی۔ منگل کو سرچ آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز نے 2 دستی بم برآمد کئے۔ سانیال کے جنگلات میں گولہ بارود اور دیگر مواد کے ایک بڑے ذخیرے کے درمیان پائے جانے والے ٹریک سوٹ پچھلے سال جون اور اگست میں اسار کے جنگلات اور ڈوڈا میں مارے گئے جے ای ایم کے چار دہشت گردوں کے پہنے ہوئے تھے۔ علاقے کے مقامی لوگوں نے سیکورٹی فورسز کے آپریشن میں شمولیت اختیار کی ہے اور دوسرے علاقوں کے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور اپنے علاقوں میں کسی بھی مشتبہ افراد کی نقل وحرکت کی اطلاع دیں۔ کئی گاؤں والوں نے لوگوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں دہشت گردوں کی نقل وحرکت کے بارے میں معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات کی قیادت میں آپریشن اتوار کی شام ہیرانگر سیکٹر میں ایک نرسری میں چھپے ہوئے سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان تصادم کے بعد شروع کیا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ پولیس کے اسپیشل آپریشنز گروپ نے پاکستان کے ساتھ بین الاقوامی سرحد سے تقریباً پانچ کلومیٹر دور سانیال گاؤں میں ایک نرسری میں ڈھوک (مقامی چاردیواری) کے اندر دہشت گردوں کے چھپے ہونے کے بارے میں خفیہ اطلاع ملنے کے بعد کارروائی شروع کی۔ چھپے ہوئے دہشت گردوں نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں آدھے گھنٹے سے زائد طویل فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا۔ کمک کو فوری طور پر روانہ کر دیا گیا کیونکہ ہفتے کے روز دہشت گردوں کو پکڑنے کے لیے تلاش شروع کی گئی تھی، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا تھا کہ وہ یا تو کھائی کے راستے یا نئی تعمیر شدہ سرنگ کے ذریعے دراندازی کر رہے تھے۔

104

ہے۔ غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یواے پی اے) کے تحت درج مقدمات کے سلسلے میں سری نگر پولیس نے بدھ کو سری نگر اور سوپور میں متعدد مقامات پر وسیع پیمانے پر چھاپے مارے۔ یہ مقدمات جموں وکشمیر مسلم کانفرنس (بٹ گروپ)، جموں وکشمیر مسلم لیگ (مسرت عالم گروپ) اور جموں وکشمیر ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی (شبیر شاہ گروپ) سمیت کالعدم تنظیموں سے متعلق ہیں۔ پولیس نے کہا کہ چھاپوں میں ان کالعدم تنظیموں میں ملوث ہونے کا شبہ رکھنے والے افراد کو نشانہ بنایا گیا اور یہ گزشتہ سال سری نگر کے مختلف تھانوں میں درج کئی مقدمات کی تحقیقات کو آگے بڑھانے کیلئے کیے گئے۔ پولیس کے مطابق سابق حریت چیئرمین پروفیسر عبدالغنی بٹ کی بوٹنگو سوپور میں واقع رہائش گاہوں اور وزیر باغ میں ان کی سری نگر کی رہائش گاہوں کی تلاشی لی گئی۔ جیل میں بند علیحدگی پسند رہنما شبیر احمد شاہ کی رہائش گاہ پر بھی چھاپہ مارا گیا۔ مزید برآں، پولیس نے سری نگر میں 7 مقامات کی تلاشی لی، جن میں مبینہ طور پر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کو نشانہ بنایا گیا، جن میں جیل میں بند رہنما مسرت عالم بٹ اور مشتاق احمد بٹ عرف گگا صاحب شامل ہیں۔ پولیس نے کہا کہ تلاشیاں سری نگر میں این آئی اے ایکٹ کے تحت نامزد خصوصی جج سے وارنٹ حاصل کرنے کے بعد کی گئیں۔ قانونی طریقہ کار کی تعمیل میں، تمام چھاپے ایک ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں مارے گئے۔ پولیس ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ سری نگر پولیس نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یواے پی اے) کے تحت درج مقدمات کی جاری تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر سری نگر اور سوپور میں متعدد مقامات پر وسیع پیمانے پر تلاشی لی۔ ترجمان کے مطابق یہ مقدمات جموں وکشمیر مسلم کانفرنس (بٹ گروپ)، جموں وکشمیر مسلم لیگ (مسرت عالم گروپ) اور جموں وکشمیر ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی (شبیر شاہ گروپ) سمیت کالعدم تنظیموں سے متعلق ہیں۔ پولیس ترجمان نے مزید کہا کہ یہ تلاشیاں ان ممنوعہ تنظیموں کے مشتبہ ارکان کے سلسلے میں اور درج ذیل معاملات میں تحقیقات کو آگے بڑھانے کے لئے، پولیس اسٹیشن راج باغ، سری نگر میں یواے پی اے کی دفعہ 13،10 اور آئی پی سی کی دفعہ 121A،121 کے تحت ایف آئی آر نمبر 15/2024، پولیس اسٹیشن صدر میں یواے پی اے کی دفعہ 10، 13 کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 04/2024 اور پولیس اسٹیشن شہید گنج میں یواے پی اے کی دفعہ 10، 13 کے تحت ایف آئی آر نمبر 03/2024 کے تحت کی گئیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے، ایف آئی آر نمبر 03/2024 کے سلسلے میں، سری نگر بھر میں 7 مقامات پر تلاشی لی گئی، جن میں غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شبہ میں لوگوں کو نشانہ بنایا گیا، مسرت عالم بھٹ ولد عبدالمجید زیندر محلہ، حبہ کدل، مشتاق احمد بٹ (عرف گگا) ولد غلام قادر بٹ مالو، غلام نبی وگے ولد عبدالسلام خانیار، فیروز احمد خان ولد عبدالغنی خانیار، محمد نذیر خان ولد عبدالغفار کولی پورہ، خانیار، حکیم عبدالرشید ولد غلام رسول بوٹا کدل، لال بازار، جاوید احمد منشی (عرف بلاپاپا) ولد غلام احمد ساکنہ میتھن چھانہ پورہ شامل ہیں۔

105

پولیس نے منشیات اسمگلروں کا قافیہ حیات تنگ کر دیا ہے جس دوران ایک اہم کارروائی میں نوسو بدرا گنڈ علاقے میں بدنام زمانہ منشیات فروش ریاض احمد گنائی کی جائیداد قرق کی گئی۔ نمائندے نے پولیس ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ریاض احمد گنائی جو فی الحال PIT NDPS ایکٹ کے تحت سینٹرل جیل کوٹ بلوال میں نظر بند ہیں کی جائیداد جس میں دو دو منزلہ رہائشی مکانات بھی شامل ہیں کا منسلک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف (1) کے تحت یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب تحقیقات میں اس بات کی تصدیق ہوئی کہ جائیداد منشیات کے ناجائز کاروبار کے ذریعے حاصل کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایس پی کولگام ساحل سنگرال (آئی پی ایس) کی مجموعی نگرانی میں آپریشن کی قیادت ایڈیشنل ایس پی قاضی گنڈ ممتاز علی بھٹی نے کی اور اس میں ایس ڈی پی او قاضی گنڈ منصور احمد اور ایس ایچ او قاضی گنڈ مسعود احمد بھی شامل تھے، حکام نے خطے میں منشیات کے نیٹ ورکس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، خبردار کیا کہ منشیات کی سمگلنگ میں ملوث افراد کے خلاف اسی طرح کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے عوام پر بھی زور دیا کہ وہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع دیں، جس سے منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے اپنے مشن کو تقویت ملے گی۔

106

جموں وکشمیر میں مائیکرو، سمال اور میڈیم انٹرپرائزز پر وسیع اثر ڈالے گی۔ انہوں نے زور دیا کہ ایم ایس ایم ای سیکٹر کے تمام شراکت داروں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنایا جائے، اصلاحات کو بغیر کسی رکاوٹ کے ہونا چاہیے اور پالیسی سازوں وکاروباری افراد کو شراکت دار کے طور پر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے چھوٹے اور مائیکرو کاروباری افراد کو مزید بااختیار بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا، "ہم پرعزم ہیں کہ ہماری صنعت بے خوفی کے ساتھ ترقی کرے۔ ہمیں فوڈ پروسسنگ شعبے میں مزید بہتری لانے، سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور نئے سیاحتی مقامات کی ترقی کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے گزشتہ چند برسوں میں مقامی کاروبار کے فروغ اور صنعتی ترقی کے لئے اہم اصلاحات کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی صنعتی سکیم کے تحت مراعات نے جموں وکشمیر کے صنعتی منظرنامے کو تبدیل کرنے میں نمایاں پیش رفت کی ہے جبکہ خطے میں امن واستحکام نے سیاحت اور مہمان نوازی شعبے میں براہ راست سرمایہ کاری میں بھی اضافہ کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "یہ جموں وکشمیر کے لئے باعث فخر ہے کہ ہینڈلوم سیکٹر کو بحال کیا گیا ہے اور بہتر مارکیٹ لنکیج کے ذریعے اس کی مصنوعات کو عالمی سطح پر پہچان ملی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس شعبے میں ہمارے ایم ایس ایم ایز نئے چیلنجوں کا سامنا کریں گے اور نئے مواقع سے فائدہ اٹھائیں گے۔" انہوں نے نجی شعبے کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سیاحتی سہولیات کی بہتری اور نئی سیاحتی جہتوں کے فروغ میں نجی سرمایہ کاری اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا، "ترقی، فروغ پذیر کاروبار اور ایک مستحکم سیاحتی صنعت کے لئے امن ضروری ہے۔ ہم جموں وکشمیر میں 'امن کے شراکت داروں' کی تعداد میں اضافہ دیکھ رہے ہیں جو خطے میں مثبت تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ جموں وکشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے

107

سیاحوں کے لیے مزید مقامات بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ایک اور ٹیولپ گارڈن تیار کرنے کے بارے میں سوال کے جواب میں، انہوں نے واضح کیا کہ فی الحال، دوسرا ٹیولپ گارڈن تیار کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے،

108

کی جانب سے 25 مارچ بمطابق 24 رمضان المبارک کو سنگھ پورہ پٹن میں قائم یتیم ٹرسٹ میں ایک نعت مقابلہ کا انعقاد کیا گیا جس میں شمالی کشمیر کے مختلف اسکولوں اور علاقوں سے آئے ہوئے نوجوانوں نے حصہ لیا۔ تقریب کی صدارت معروف عالم دین مولانا غازی حسین مکی نے کی جبکہ ان کے ہمراہ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس شمالی کشمیر مقصود الزمان نے بحیثیت مہمان خصوصی اور مفتی غازی طارق الرحمانی، چیف میڈیکل آفیسر بارہمولہ ڈاکٹر مستورا کے علاوہ صحافی ناظم نذیر نے بطور مہمانان ذی وقار کے طور موجود تھے جبکہ ادارے کے چیف ایڈیٹر عادل اشتیاق اور بیورو چیف شبروز ملک نے میزبانی کے فرائض انجام دئے۔ مقابلہ میں شمالی کشمیر کے مختلف اسکولوں اور مختلف علاقوں سے آئے ہوئے 32 امیدواروں نے حصہ لیا۔ جن میں مہدی عمران نے پہلی، ساحل احمد لون نے دوسری اور سہیل احمد نے بالترتیب تیسری پوزیشن حاصل کی اور ان کو انعامات وتوصیفی اسناد سے نوازا گیا جبکہ چوتھی اور پانچویں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو بھی اعزازات اور توصیفی اسناد سے نوازا گیا۔ انہوں نے نعت بحضور کے پیش کرنے کے جزا کا ذکر قرآن وحدیث کی روشنی میں کیا۔ آخر پر ادارہ کے چیف ایڈیٹر عادل اشتیاق نے کہا کہ وہ آئندہ بھی اس طرح کے پروگرام منعقد کرتے رہیں گے۔ انہوں نے منتظمین پروگرام، مہمانوں اور خاص کر یتیم ٹرسٹ کے ذمہ داروں کا ان کے تعاون پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس پروگرام کا انعقاد شبروز ملک کی محنت اور عرق ریزی سے ممکن ہوا۔

109

انفراسٹرکچر اور سہولیات کو بہتر بنانے پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے پورے خطے میں سیاحتی مقامات کو متنوع بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا اگر ہمارے پاس سری نگر میں ٹیولپ گارڈن ہے تو ہمیں بادام اور چیری بلاسم زونز کو کسی اور جگہ تیار کرنا چاہیے۔ ناصر وانی نے کہا کہ عمر کی قیادت والی حکومت کا مقصد کشمیر کو عالمی معیار کی سہولیات کے ساتھ ایک عالمی سیاحتی مقام بنانا ہے جس سے زائرین اور مقامی معیشت دونوں کو فائدہ ہو۔

110

گاڑی کی زد میں آکر شدید زخمی ہوگیا۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں فوری طور پر علاج کے لیے اجالا سائنس اسپتال لے جایا گیا۔ تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ اس کی شناخت سلمان احمد ملک ولد محمد اقبال ملک کے نام سے ہوئی ہے۔ دریں اثنا، واقعے کا نوٹس لے لیا گیا ہے جبکہ اس حوالے سے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

111

کیلئے جاری کوششوں کے حصے کے طور پر غیر قانونی سرگرمیوں، خاص طور پر منشیات کی تجارت میں ملوث ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کر رہی ہے۔ اس دوران کولگام پولیس نے نسو قاضی گنڈ میں ایک منشیات فروش کی ڈیڑھ کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کی۔۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع دیں، منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے اپنے مشن کو تقویت دیں۔

112

صارفین وعوامی تقسیم کاری کی جانب سے چیکنگ بس نام کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق عوامی حلقوں کے مطابق چیکنگ اسکارڈوں کا ہونا نہ ہونا ایک ہی بات ہے پوری وادی میں بازار منافع خوروں، ذخیرہ اندوزوں کی مٹھی میں ہے سیول اور قانون نافذ کرنے والی انتظامیہ منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کے سامنے بے بس دکھائی دے رہے ہیں جس کے نتیجے میں غریب عوام کو راحت پہنچانے کے بجائے مصائب ومشکلات میں مبتلا کرنے کے مواقعے دستیاب رکھے جا رہے ہیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق سرکاری انتظامیہ کی جوابدہی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ کوئی بھی قصاب کا کوئی حساب سے گوشت فروخت کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں شکایتیں درج کرنے کے باوجود ایسے قصابوں کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی جا رہی ہے جو اس بات کی نشاندہی ہے کہ سیول اور قانون نافذ کرنے والے ادارے سرمایہ داروں کے سامنے بے بس ہیں۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE FARAZ MALIK & MEHRAN MAJID WANI

In the case of:
1 MUSHTAQ AHMAD S/O MOHD RAMZAN ALLIE
2. ZUHRA AKHTER W/O MOHD ABDULLAH SHEIKH
3.FAROOQ AHMAD ALLIE S/O MOHD RAMZAN ALLIE
4 MOHD. RAMZAN ALLIE S/O AB AZIZ ALLIE R/O KHANDIPHARI HARNAG ANANTNAG
5. TASLEEMA D/O MOHD RAMZAN
6. SUMY JAN D/O MOHD RAMZAN
7. RENO JAN D/O MOHD RAMZAN
8. M . ABDULLAH WAGAY
9. AFROOZA W/O MUSHTAQ AHMAD
10 RANY JAN D/O M ABDULLAH WAGAY
11. AROOJA JAN D/O M ABDULLAH WAGAY
ALL R/O.S OF KHANDIPHARI HARNAG ANANTNAG [CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

.I SYED MUZAFER MEHDI RIZVI FATHER OF SYED ZIKRA MEHDI R/O SHAREIF ABAD HMT ZAINAKOTE SGR WANT TO CHANGE MY DAUGHTER NAME FROM SYED HANINA MEHDI RIZVI TO SYED ZIKRA MEHDI RIZVI .AND ALSO DOB HAS BEEN WRONGLY MENTIONED IN ADHAAR CARD AS 08-08-2009 INSTEAD OF 05-05-2011 .NOW I WANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITHIN IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

SYED MUZAFER MEHDI
F/O SYED ZIKRA MEHDI RIZVI

PUBLIC NOTICE

.I TARIQ AHMAD BHAT FATHER OF AMMARAH TARIQ WANT TO CHANGE MY DAUGHTER NAME FROM QADIFA TARIQ TO AMMARAH TARIQ .NOW I WANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.
TARIQ AHMAD BHAT
F/O AMMARAH TARIQ

Public Notice

I Sanaullah Nagar have applied for Death certificate of my mother namely Khatooni begum. whose Death Date 30.08-2015.In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Government of JammuKashmir

DIRECTORATE OF FLORICULTURE (G&P) KASHMIR

Tel:0194-2474234Fax:2482032 email:kashflori@rediffmail.com

Subject-:Extension Notice No. 05.

In view of no response, the Bid Submission end/opening date (Online(of technical/financial bid in respect of e-NIT No. 46 of 2024 dated:-24.12.2024 invited by this office under endorsement No.DOFK-GSOTNDR/17/2024/E-7621303/e-NIT-46Dated:-24.12.2024 with regard to "Outsourcing of Entry ticketing system of Shaheed Park Pulwama" is hereby extended as per details given below-:

1.	Bid Submission End date & time	08.04.2025	up to 02:00PM
2.	Date & time of opening of Bids (Online(	11.04.2025	at 02:00PM

Other terms & conditions shall remain same as laid down in the concerned e-NIT .
No:-DOFK-GSOTNDR/17/2024/E-7621303/e-NIT-46 Dated.25.03.2025

Sd/-Accounts Officer,
Member Secretary
Directorate of Floriculture, Kashmir.

30cm DIPK No: 13437/24

Government of Jammu and Kashmir

Office of the Divisional Forest Officer Anantnag Forest Division.

AUCTION NOTICE

An open Auction of two (02 (Confiscated Horses seized in Kuthar Forest Range of Forest Division Anantnag shall be conducted at Forest Division Anantnag on07/04/2025at 12:00PM

Note-:In case the auction is not conducted on fixed date and time due to any reason(s,(the Auction shall be conducted on next working day.
TERMS/ CONDITIONS
All the persons interested in the Auction of these animals may participate in the open Auction on the following terms and conditions-:

1. The intending bidders shall have to prove his/her identity before participation in the auction.
2. No person involved/accused in any Forest offence shall be allowed to participate in the action. All the participants shall affirm their non-involvement in any forest offence, otherwise it shall lead to legal action against the person.
3. The interested bidders shall have to deposit an amount of Rs. 5000) =/Rupees Five Thousand only(as security deposit in cash/CDR (pledged to DFO: Forest Division Anantnag(before participating in the auction. The security deposit in case of unsuccessful bidders shall be returned on closure of the auction. In case of successful bidder, the security deposit amount in cash/CDR shall be adjusted towards payment of cost of auctioned Horses.
4. The successful bidder shall have to deposit the entire bid amount on spot against proper receipt before taking delivery of the purchased horses on the same day. No delay in deposition of cost and delivery of Horses shall be allowed. In case any bidder fails to deposit the entire cost or fails to take delivery of the Horses on the same day, the auction of the particular Horsesshall be deemed as cancelled.
5. The Auction committee may reject any offer without assigning any reason thereof.
6. The intending bidder shall have to participate personally in the auction and no proxy or Telephonic offer/Internet based offer shall be accepted.
7. No offer after the closure of auction shall be entertained under any circumstances.
8. The Horses purchased through this auction shall not be utilized for any illegal activity including any Act(s(prohibited under J&K Forest Act. The purchaser shall have to furnish an attested undertaking to this effect. In case of any violation, the purchaser shall be liable for legal action. He/she shall also be debarred from participation in the auctions.
9. Any other conditions that the auction committee may deem necessary shall be announced on spot before the commencement of auction.
10. No anypersonfalling within the Jurisdiction of Kuthar Range will be allowed to Participate in the said auction.

No: DFO/Ang/LS/2024-25/3033-47Dated :26/03/2025

Mudasir M Malik, DCF
Divisional Forest Officer
Anantnag Forest Division

50cm DIPK No: 13420/24

سبزیوں کا استعمال؛ ذیابیطس میں 14 فیصد کمی

پالک، بندگوبھی جیسی پتوں والی سبزیوں کا زیادہ استعمال ذیابیطس کے خطرات کونمایاں طور پر کم کرتا ہے

برطانوی محققین کی ایک نئی تحقیق کے مطابق پالک، بند گوبھی اور شاخ گوبھی جیسی پتوں والی سبزیوں کا زیادہ استعمال عام انسانوں میں ٹائپ ٹو طرز کے ذیابیطس کے خطرے کو 14 فیصد تک کم کر دیتا ہے۔ اس تحقیق کے دوران ماہرین نے ان گزشتہ معلومات اور ان کے نتائج پر بھی تفصیلی غور کیا، جو اسی موضوع پر پہلے سے مکمل کئے گئے چھ ریسرچ منصوبوں سے حاصل ہوئی تھیں۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ عام انسانوں میں بڑھتا ہوا موٹاپا بھی ذیابیطس کی ٹائپ ٹو بیماری کے خطرے میں اضافہ کرسکتا ہے اور پتوں والی سبزیوں کا زیادہ استعمال اس خطرے کو کم کرنے میں مدد تو دیتا ہے لیکن ساتھ ہی متعلقہ افراد کو اپنی متوازن غذا اور باقاعدہ ورزش پر بھی لازمی توجہ دینا چاہئے۔ لیسٹر یونیورسٹی کے ذیابیطس سے متعلقہ تحقیق کے شعبے کی خاتون ماہر پیٹریس کارٹر کا کہنا ہے کہ اس ریسرچ سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کی روشنی میں یہ ثابت ہوگیا کہ بڑے پتوں والی سبزیاں ٹائپ ٹو ذیابیطس سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ برٹش میڈیکل جرنل میں شائع ہونے والی یہ نئی تحقیق اور اس سے قبل مکمل کئے گئے چھ تحقیقی منصوبوں کے دوران امریکہ، چین اور فن لینڈ میں 30 سے لے کر 74 برس تک کے عمروں کے دو لاکھ افراد سے متعلق ڈیٹا کا تجزیہ کیا گیا CarterPatrice کے بقول ذیابیطس ٹائپ ٹو سے بچاؤ میں پھلوں کا استعمال بھی کافی مددگار ثابت ہوتا ہے مگر بڑے بڑے سبز پتوں والی سبزیاں پھلوں سے بھی زیادہ فائدہ مند ثابت ہوئی ہیں، جن پر اب مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ برطانوی ماہرین کی اس ٹیم کے مطابق پالک اور بند گوبھی جیسی سبزیوں میں میگنیشیم اور اومیگا تھری نامی acidfatty زیادہ پائے جاتے ہیں، جو چربی میں کمی کے عمل میں بہت معاون ثابت ہوتے ہیں اور جن کا استعمال یوں بھی صحت کے لئے کافی فائدہ مند ہوتا ہے۔ پیٹریس کارٹر اور ان کے ساتھیوں نے جن گزشتہ تحقیقی منصوبوں کے نتائج کا نئے سرے سے مطالعہ کیا، ان میں زیر مطالعہ افراد کا فی کس بنیادوں پر ساڑھے چار سال سے لے کر 23 برس کے طویل عرصے تک مشاہدہ کیا گیا تھا۔ اس دوران ان تفصیلات کا بھی دوبارہ تجزیہ کیا گیا کہ تب کس شخص نے روزانہ کتنی مقدار میں کون کون سے پھل اور سبزیاں کھائی تھیں اور ان میں سے بعد میں کون کون سے مریضوں میں ذیابیطس ٹائپ ٹو کا مرض تشخیص کیا گیا تھا۔ اس پورے تقابلی مطالعے کا نتیجہ یہ نکلا کہ زیادہ مقدار میں سبزیاں یا پھل یا دونوں کا استعمال کرنے والے مریضوں میں تو ذیابیطس ٹائپ ٹو کے واقعات کے حوالے سے کوئی نمایاں فرق نہ نکلا البتہ ایسے مریضوں میں اس بیماری کی شرح واضح طور پر کم رہی تھی، جو دن میں ایک سے زائد مرتبہ بڑے سبز پتوں والی سبزیاں استعمال کرتے رہے تھے۔ پھر جب اس ریسرچ کی شماریاتی تفصیلات سامنے آئیں تو ثابت ہوگیا کہ سبز پتوں والی سبزیاں استعمال کرنے والے مریضوں میں ذیابیطس ٹائپ ٹو کے واقعات کا تناسب ایسا نہ کرنے والوں کے مقابلے میں 14 فیصد کم تھا۔ ذیابیطس ٹائپ ٹو کا مرض اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کوئی انسانی جسم اپنی ہی تیار کردہ انسولین کو مناسب انداز میں استعمال نہیں کرسکتا۔ انسولین ایک ایسا ہارمون ہے، جو خون میں پائے جانے والے گلوکوز کی شرح کو کنٹرول کرتا ہے۔ بلڈ گلوکوز کی اس شرح کو عرف عام میں بلڈ شوگر لیول بھی کہتے ہیں اور اگر یہ شرح مسلسل زیادہ رہے تو اس کے شدید اثرات انسانی آنکھوں، گردوں، دل اور کئی دیگر اعضاء کو متاثر کرنے لگتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق اس وقت دنیا بھر میں قریب 180 ملین انسان ذیابیطس کے مرض میں مبتلا ہیں۔ پہلے یہ مرض صرف امیر اور خوشحال ملکوں میں نظر آنے والی بیماری سمجھا جاتا تھا مگر اب افریقی اور ایشیائی ملکوں میں بھی اس مرض کے واقعات میں ڈرامائی رفتار سے اضافہ ہو رہا ہے، جو صحت عامہ کے نظام پر اضافی بوجھ کا سبب بھی بن رہا ہے۔ ذیابیطس عرف عام میں ایک لاعلاج مرض ہے۔ یعنی اس کا کوئی مستقل اور یکبارگی علاج نہیں ہے بلکہ مریض کو ہر وقت یہ کوشش کرنا پڑتی ہے کہ وہ موٹاپے کا شکار نہ ہو اور چاک و چوبند رہے۔ کئی مریض صرف اپنی خوراک کنٹرول کرنے سے ہی خون میں گلوکوز کی سطح کو مسلسل کم رکھنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں جبکہ دیگر مریضوں کو ادویات اور انتہائی حالات میں انسولین کے ٹیکوں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ نیوزی لینڈ کی اوٹاگو یونیورسٹی کے موٹاپے اور ذیابیطس سے متعلق ایڈگر نیشنل ریسرچ سینٹر کے ڈاکٹر جم مین اور لندن میں امپیریل کالج کے ڈیلفن آون نے اپنی اس ریسرچ میں یہ بھی لکھا ہے کہ صرف بڑے سبز پتوں والی سبزیوں کو ہی ہر مسئلے کا حل نہیں سمجھا جانا چاہئے بلکہ اس حوالے سے اس پورے 'فوڈ گروپ' کو ذہن میں رکھا جانا چاہئے۔

'لمبی اُداسی' بھی سنجیدہ نفسیاتی مسائل میں شامل کرلی گئی

دکھ، تکلیف اور اپنوں سے بچھڑ جانے کا غم ہمیں اداس کردیتا ہے لیکن بعض اوقات یہ کیفیت لمبے عرصے تک برقرار رہتی ہے

واشنگٹن ڈی سی: کچھ لوگ ہمیں اکثر اداس نظر آتے ہیں جسے ہم ان کی عادت سمجھتے ہیں۔ لیکن اب نفسیاتی معالجین (سائیکیاٹرسٹس) کی تنظیم (APA) نے طویل اداسی کو سنجیدہ نفسیاتی مسائل میں شامل کرلیا ہے۔ واضح رہے کہ 'اے پی اے' کی جانب سے یہ اعلان پچھلے سال ستمبر میں کیا جاچکا تھا، جس میں ''طویل اداسی کے عارضے'' (DisorderGriedProlonged) کو نفسیاتی مسئلے کے طور پر بیان کیا گیا تھا اور اس کی علامات بھی بتائی گئی تھیں۔ اسی پریس ریلیز میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ ذہنی امراض ومسائل سے متعلق 'اے پی اے' کے شائع کردہ مینوئل کے پانچویں ایڈیشن (TR-5-DSM) میں طویل اداسی کے عارضے کو باضابطہ طور پر شامل کیا جائے گا۔ گزشتہ روز اس مینوئل کے پانچویں ایڈیشن کی اشاعت کے ساتھ ہی طویل اداسی کے عارضے کو ذہنی ونفسیاتی مسئلے کا درجہ دے دیا گیا ہے۔ طویل اداسی کا عارضہ کیا ہے؟ دکھ، تکلیف اور اپنوں سے بچھڑ جانے کا غم ہمیں اداس کردیتا ہے۔ البتہ، یہ اداسی چند دنوں، چند ہفتوں یا زیادہ سے زیادہ چند مہینوں میں ختم ہوجاتی ہے۔ تاہم بعض اوقات اداسی کی یہ کیفیت 6 سے 12 ماہ، یا اس کے بعد بھی جاری رہتی ہے۔ ایسی صورت میں یہ 'طویل اداسی کا عارضہ' کہلاتی ہے۔ جس کی چند علامات یہ ہوسکتی ہیں: شناخت میں خلل (مثلاً اپنے وجود کے کسی حصے کو مُردہ محسوس کرنا)۔ موت کے بارے میں بے یقینی کی کیفیت۔ اس سوچ سے بچنے کی کوشش کرنا کہ فلاں شخص مر چکا ہے۔ موت سے متعلق شدید جذباتی تکلیف (مثلاً غصہ، تلخ مزاجی اور افسردگی وغیرہ)۔ سماجی ہم آہنگی کی بحالی میں مشکل (مثلاً دوستوں سے ملنے جلنے، مشاغل میں دلچسپی لینے اور مستقبل کی منصوبہ بندی جیسے معاملات میں دشواری محسوس کرنا)۔ جذباتی بے حسی زندگی کو بے معنی محسوس کرنا تنہائی کا شدید احساس (خود کو بالکل اکیلا یا دوسروں سے بالکل لاتعلق محسوس کرنا)۔ امریکن سائیکیاٹری ایسوسی ایشن (APA) کے مطابق: ''طویل اداسی کے عارضے میں کسی فرد میں محرومی کا احساس متوقع سماجی، تمدنی یا مذہبی معیارات (norms) سے بڑھ جاتا ہے؛ اور ان علامات کی وضاحت کسی دوسرے ذہنی عارضے کی مدد سے واضح نہیں کی جاسکتی۔'' آسان الفاظ میں اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر معاشرے میں تہذیبی اور مذہبی نقطہ نگاہ سے اداسی اور افسردگی کے کچھ ''قابلِ قبول'' پیمانے مقرر ہیں۔ طویل اداسی کے عارضے میں یہ کیفیات ان قابلِ قبول حدود سے زیادہ ہوجاتی ہیں اور غیر معمولی طور پر ایک لمبے عرصے تک برقرار رہتی ہیں۔ 'اے پی اے' نے نفسیاتی ماہرین کیلیے یہ بھی تجویز کیا ہے کہ وہ تشخیص اور علاج کرتے ہوئے، کسی مریض میں ان مخصوص علامات کو بھی مدنظر رکھیں کہ جو طویل اداسی کے عارضے کے تحت بیان کی گئی ہیں۔

رمضان میں دیگر مہینوں کے مقابلے میں فالج کے کیس کم ہوجاتے ہیں

فالج کے کیس کم ہونے کی وجہ روزہ رکھنے کے نتیجے میں بہتر بلڈ پریشر، شوگر کنٹرول اور کولیسٹرول کا کم ہونا ہے

کراچی: رمضان میں دیگر مہینوں کے مقابلے میں فالج کے کیس کم ہوجاتے ہیں جس کی بنیادی وجہ اکثر لوگوں کا تمباکو نوشی سے گریز، بہتر بلڈ پریشر اور شوگر کنٹرول اور روزہ رکھنے کے نتیجے میں کولیسٹرول کا کم ہونا ہے۔ معروف نیورولوجسٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد واسع نے کراچی میں جاری آٹھویں بین الاقوامی ڈائبٹیز اینڈ رمضان کانفرنس 2022 کے دوسرے روز سائنٹیفک سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رمضان کے روزے رکھنے کے ذہنی اور اعصابی صحت کے لیے بے شمار فوائد ہیں اور تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ روزے رکھنے سے گھبراہٹ، ڈپریشن اور دیگر نفسیاتی بیماریوں میں کمی واقع ہوتی ہے، ادویات کے ساتھ ساتھ روزے رکھنے سے شیزوفرینیا کے مرض میں بھی افاقہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزہ مختلف اعصابی بیماریوں بشمول پارکنسنز اور الزائمرز سے بچاؤ میں بھی کافی حد تک معاونت فراہم کرتا ہے، روزہ رکھنے سے نیند بہتر ہوتی ہے جبکہ حال ہی میں کی گئی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ کرونا کی وبا کے نتیجے میں جن لوگوں کی چکھنے کی حس متاثر ہوئی تھی انہیں روزے رکھنے سے فائدہ ہوا ہے۔ دو روزہ بین الاقوامی ڈائبٹیز اینڈ رمضان کانفرنس بقائی انسٹی ٹیوٹ آف ڈائبٹولوجی اینڈ اینڈوکرائنولوجی اور ڈائبٹیز اینڈ رمضان انٹرنیشنل الائنس کے تعاون سے منعقد کی جارہی ہے اور اس کانفرنس سے ملکی اور بین الاقوامی ماہرین صحت بشمول پروفیسر ڈاکٹر ڈاکٹر طاہر حسین، پروفیسر سعید مہر، ڈاکٹر زاہد میاں، ڈاکٹر سیف الحق، پروفیسر زمان شیخ، ڈاکٹر بلال جمیل، ڈاکٹر مسرت ریاض، مفتی نجیب خان، ڈائبٹک ایسوسی ایشن آف پاکستان کے سیکرٹری جنرل پروفیسر عبد الباسط، پروفیسر یعقوب احمدانی اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے گردوں کے امراض کے ماہر ڈاکٹر بلال جمیل کا کہنا تھا کہ گردوں کی بیماری کا شکار ایسے مریض جنہیں دل کی بیماری بھی لاحق ہو انہیں روزے رکھنے سے گریز کرنا چاہیے لیکن صرف گردوں کی بیماری میں مبتلا افراد اپنے ڈاکٹر کے مشورے سے روزے رکھ سکتے ہیں۔ معروف فزیشن پروفیسر ڈاکٹر طاہر حسین کا کہنا تھا کہ کانفرنس کے دوران مختلف سائنٹیفک سیشنز میں پیش کیے گئے مقالوں سے ثابت ہوا ہے کہ دل، گردوں، ذیابطیس، بلڈ پریشر کی بیماریوں میں مبتلا افراد اور کسی حد تک حاملہ خواتین بھی روزے رکھ سکتی ہیں لیکن ایسے مریضوں کو رمضان کا مہینہ شروع ہونے سے پہلے اپنے معالجین سے مشورہ ضرور کرنا چاہیے۔

اب میموگرافی سے خواتین میں امراضِ قلب کی شناخت بھی ممکن

خواتین کے سینوں کی رگوں میں کیلشیئم جمع ہونے سے فالج اور امراضِ قلب کا خطرہ بڑھ سکتا ہے

کیلیفورنیا: اگرچہ میموگرافی سے چھاتی میں رسولی، سرطان اور دیگر امراض کی شناخت میں بہت مدد ملتی ہے لیکن قدرے مختلف انداز میں اسے دیکھا جائے تو اس سے امراضِ قلب کی ابتدائی کیفیات جاننے میں بھی نمایاں مدد مل سکتی ہے۔ کیلفیورنیا میں واقع کیزر پرمانینٹے طبی کمپنی نے جامعہ کیلی فورنیا کے اشتراک کے بعد کہا ہے کہ میموگرام سے خواتین میں امراضِ قلب اور فالج وغیرہ کا خطرہ بھی محسوس کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی بتایا جاسکتا ہے کہ کن خواتین میں امراضِ قلب میں مبتلا ہونے کا خدشہ کتنا زیادہ ہے۔ کیزر پرمانینٹے سے وابستہ کارلوس ایرایبرن کہتے ہیں کہ خواتین کے سینوں کی رگوں میں کیلسی فکیشن یعنی کیلشیئم جمع ہونے کا عمل اس جانب اشارہ کرتا ہے کہ دل کا معاملہ کچھ ٹھیک نہیں، میموگرام میں یہ متوازی سفید لائنوں کی طرح نظر آتی ہیں، اگرچہ اس کا تعلق عمر رسیدگی سے ہوسکتا ہے، اس سے قبل انہیں دیکھ کر ذیابیطس، بلڈ پریشر اور اندرونی سوزش کی پیشگوئی کی جاتی تھی لیکن اب ہزاروں خواتین کا ڈیٹا بتاتا ہے کہ اسے دیکھ کر امراضِ قلب کا خطرہ بتایا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں 60 سے 79 سال کی 5059 خواتین کا جائزہ لیا گیا جو 2012ء سے 2015ء تک جاری رہا۔ بعدازاں تمام خواتین سے اگلے ساڑھے چھ برس تک رابطہ بھی رکھا گیا۔ اس سے حیرت انگیز بات سامنے آئی کہ جن خواتین کی چھاتی کی رگوں میں کیلشیئم کا ذخیرہ زیادہ تھا ان میں فالج اور دل کی بیماری کا خطرہ 50 فیصد زائد دیکھا گیا۔ کل 1338 خواتین میں کیلسی فکیشن زائد تھی جن میں سے 155 خواتین کو ہارٹ اٹیک یا فالج ہوا اور 427 کو دوسری قسم کے امراضِ قلب لاحق ہوئے۔ اس طرح کیلشیئم جمع ہونے سے ہارٹ اٹیک اور فالج کا خطرہ 23 فیصد تک بڑھ جاتا ہے۔ اگر چھاتی کی رگوں میں کیلسی فکیشن زائد ہوا تو اگلے دس برس میں دل کی بیماری کا خدشہ 12 فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔

کینسر خلیات کو روشن کرکے دکھانے والی نئی ایم آر آئی ٹیکنالوجی

کینیڈا کے ماہرین نے ایم آر آئی میں تبدیلی سے انہیں سرطانی خلیات کی شناخت کے قابل بنایا ہے

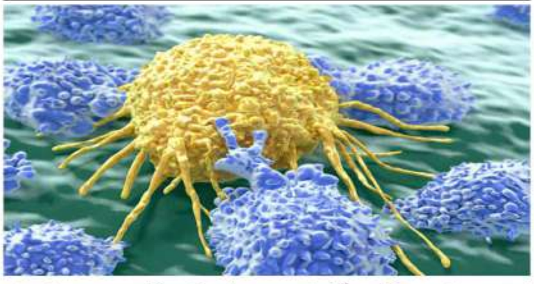

ٹورانٹو: سرطان کے علاج میں کینسر زدہ ٹشو اور خلیات کی نشاندہی سب سے مشکل کام ہوتا ہے۔ اب میگنیٹک ریزونینس امیجنگ (ایم آر آئی) کی تبدیل شدہ ٹیکنالوجی سے دیگر تندرست حصوں کے مقابلے میں ہم سرطانی خلیات کو زیادہ روشن اور واضح دیکھ سکتے ہیں۔ کینیڈا کی واٹرلو یونیورسٹی کی اس اختراع میں ایم آر آئی تصاویر میں سرطانی حصے قدرے واضح اور روشن دیکھ سکتے ہیں۔ تاہم اس کا دل ودماغ مصنوعی ذہانت (اے آئی) ہے جسے الیگزینڈر وونگ نے دیگر ماہرین نے وضع کیا ہے۔ تندرست خلیات کے مقابلے میں پانی سرطانی خلیات سے مختلف انداز میں گزرتا ہے۔ عکس کشی کے اس نئے طریقے کو 'سنتھیٹک کوریلاٹڈ ڈفیوژن امیجنگ' کا نام دیا گیا ہے۔ اس میں مختلف اوقاتِ کار اور زاویوں سے لی جانے والی تصاویر کو مختلف شدتوں پر دیکھتے ہوئے ان کی مکسنگ اور تجزیہ کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں مصنوعی ذہانت بھی اپنا کام کرتی رہتی ہے۔ اس ضمن میں مختلف ہسپتالوں کے 200 مریضوں کا جائزہ لیا گیا جو پروسٹیٹ کینسر میں مبتلا تھے۔ روایتی ایم آر آئی کے مقابلے میں سنتھیٹک کوریلاٹڈ ڈیفیوژن امیجنگ بہت مؤثر ثابت ہوئی۔ اس سے کینسر کے خلیات الگ الگ دکھائی دیتے ہیں۔ اس سے ڈاکٹر اور ریڈیالوجسٹ دونوں کو اصل مرض کی شناخت میں بہت آسانی ہوسکتی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اشعاعی عمل (ریڈی ایشن تھراپی) سے اطراف کے تندرست خلیات بھی شدید متاثر ہوتے ہیں۔ اسی طرح ادویہ پہنچانے کیلیے بھی کینسر والے خلیات کی درست نشاندہی بہت ضروری ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سرطان کے علاج میں کینسر زدہ مقامات تک رسائی اب تک ایک بڑا چیلنج ہے۔ پروسٹیٹ کینسر دنیا بھر کے مردوں میں عام ہے اور غریب ممالک میں بھی یہ تیزی سے پھیل رہا ہے۔ دوسرے مرحلے میں اسی طریقے کو بریسٹ کینسر پر کامیابی سے آزمایا گیا ہے۔ تجزیہ کاروں اور ماہرین نے اسے ٹیکنالوجی کو انقلابی اور گیم چینجر قرار دیا ہے۔

سائنسدانوں نے نیند سے بیدار ہونے کا درست ترین الارم بتادیا

سائنسدانوں نے بیدار ہونے کے لیے درست فری کوئنسی کا الارم بتادیا ہے

پرتھ: کیا کوئی الارم یا دھن ایسی ہوسکتی ہے جو ہمیں نیند سے اچھی طرح بیدار کردے اور جسے سن کر بدن کو کچھ توانائی بھی ملے؟ اگرچہ یہ سوال 500 قبل مسیح میں یونانیوں نے بھی کیا تھا لیکن اب سائنسدانوں کا جواب یہ ہے بعض اقسام کی فری کوئنسی اور فی منٹ بیٹ والے الارم دماغ کے بیداری والے حصے کو زیادہ سرگرم کرسکتے ہیں۔ اس طرح ہم بہتر طور پر بیدار ہوسکتے ہیں۔ ابتدائی تحقیق کے بعد ماہرین نے کہا ہے کہ مائیکل جیکسن کا بچپن میں گایا ہوا ایک گیت 'اے بی سی' اس کی بہترین مثال ہے جو انہیں نے گیارہ برس کی عمر میں گایا تھا۔ اس گانے کی خاص بات یہ ہے کہ اس کی فریکوئنسی 500 ہرٹز ہے اور اس میں بیٹس کی تعداد 100 تک ہے۔ یہ دونوں عناصر مل کر ایک ایسی دھن بناتے ہیں جو دماغ کی بیداری کے حصے کو سرگرم کرتے ہیں اور ہم توانائی بھرے انداز میں آنکھیں کھول سکتے ہیں۔ آسٹریلیا کی مشہور آر ایم آئی ٹی یونیورسٹی میں صوتیات کے ماہر ڈاکٹر اسٹوارٹ مک فرلین اور ان کے ساتھیوں کا کہنا ہے کہ ہم فون پر الارم کا انتخاب اس کی دھن کی بنا پر کرتے ہیں جو درست نہیں بلکہ اس میں دیگر تفصیلات دیکھنا ضروری ہے۔ ماہرین نے زور دیا ہے کہ بیدار ہونے کا انداز پورے دن ہمارے بدن پر اثر انداز ہوسکتا ہے، اس کے علاوہ دن کے امور مثلاً ڈرائیونگ وغیرہ کو بھی مشکل بناسکتا ہے، اس کیفیت کو سائنسدانوں نے 'نیند کا جمود' یعنی سلیپ انرشیا کا نام دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صبح کا الارم ایسا ہونا چاہیے جو ایک سوئچ کی طرح کام کرکے ہمیں مکمل طور پر بیدار کرسکے۔ بیدار ہونے پر دماغ میں پریفرنٹل کارٹیکس بہت دیر میں سرگرم ہوتا ہے جبکہ دیگر حصے قدرے جلدی جاگ اٹھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ درست الارم کی فری کوئنسی ہی دماغ کے درست حصے کو بیدار کردیتی ہے۔ ہمارے جاگنے کے لیے ضروری ہے کہ دماغ کے تمام حصوں میں خون کی روانی عین اسی طرح ہوجائے جو بیداری میں ہوتی ہے اور بعض فری کوئنسی کی آوازیں اس میں مدد دے سکتی ہے۔ ہلکی نیند میں ہماری برقی لہریں تھی ٹا شعاعیں خارج کرتی ہیں جبکہ گہری ترین نیند میں ڈیلٹا لہریں خارج ہوتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق 18 سے 25 سال تک کے افراد میں الارم بلند ہونا چاہیے تاہم الارم کا سائنسی فارمولہ یہ ہوگا۔ الارم کی فری کوئنسی 500 ہرٹز تک ہو اور اس میں دھمک یا بیٹس کا شمار 100 سے 120 ہونا چاہیے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بہت چھوٹے بچوں پر بھی یہی فری کوئنسی کے الارم بہتر طور پر کام کرتے ہیں۔

روہت، کوہلی کی اے+ کیٹگری برقرار، کارکردگی دیکھاؤ ورنہ۔۔۔

بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے سینئر کھلاڑیوں کو اے+ کیٹگری میں برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹی 20 ورلڈکپ 2024 کے بعد مختصر ترین فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ لینے والے بھارتی ٹیم کے کپتان روہت شرما اور ویرات کوہلی کو انکی کارکردگی کی بنیاد پر اے+ کیٹگری میں معاہدے دیے جائیں گے۔رپورٹس میں کہا جارہا ہے کہ بھارتی ٹیم کے کپتان روہت شرما، اسٹار بیٹر ویرات کوہلی کو ٹی 20 فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد کارکردگی کو بنیاد بناکر گریڈ اے پلس کنٹریکٹ سے محروم کیا جاسکتا ہے۔اے+ کیٹیگری میں ویرات کوہلی، روہت شرما اور جسپریت بمراہ کے علاوہ رویندرا جڈیجا کو ترقی دیتے ہوئے انہیں بھی اسی کیٹگری کا حصہ بنادیا گیا ہے۔معاہدوں کا جائزہ کیسے ہوگا؟سلیکٹرز نئے مرکزی معاہدے اکتوبر 2023 سے ستمبر 2024 تک کی کارکردگی کی بنیاد پر طے کریں گے، بھارت نے 2023 کے ون ڈے ورلڈکپ میں رنر اپ رہ کر جبکہ 2024 کے ٹی 20 ورلڈکپ میں فاتح اور انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز جیت کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔بی سی سی آئی کے ایک عہدیدار کے مطابق، معاہدوں کا جائزہ 6 ماہ پہلے کرنے پر غور کیا جارہا ہے تاکہ تازہ کارکردگی کو مدنظر رکھا جاسکے۔بورڈ عہدیدار کا کہنا ہے کہ معاہدے کے وقت کھلاڑی کی 6 ماہ پہلے کی کارکردگی کو دیکھا جائے گا

سیریز میں 3 بار صفر پر آؤٹ ہوکر حسن نواز نے ریکارڈ بناڈالا

ٹیم کے نوجوان اوپنر حسن نواز نے نیوزی لینڈ کیخلاف سیریز کے پانچویں ٹی 20 میچ میں صفر پر آؤٹ ہوکر ناپسندیدہ ریکارڈ اپنے نام کرلیا۔ویلنگٹن میں کھیلے جارہے میچ میں قومی ٹیم کے اوپنر حسن نواز نے ایک ہی ٹی 20 سیریز میں تیسری بار صفر پر آؤٹ ہوکر ناپسندیدہ ریکارڈ بنایا۔حسن نواز نے نیوزی لینڈ کیخلاف 16 مارچ کو اپنا ڈیبیو کیا لیکن صفر پر پویلین لوٹے، بعدازاں دوسرے ٹی 20 میں بھی یہی نتیجہ رہا تاہم تیسرے میچ میں بیٹر نے سنچری جڑ کر سب کو حیران کردیا۔سیریز کے چوتھے میچ میں حسن نواز ایک اور پانچویں اور آخری میچ میں پھر صفر پر پویلین روانہ ہوئے،

نیوزی لینڈ کا ون ڈے سیریز کیلئے اسکواڈ کا اعلان، پاکستانی کرکٹر کا بیٹا بھی شامل

نیوزی لینڈ نے پاکستان کے خلاف 3 ون ڈے انٹرنیشنل پر مشتمل سیریز کے لیے اپنے اسکواڈ کا اعلان کردیا، اسکواڈ میں کئی نئے کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا۔آسٹریلیا اور انگلینڈ کی طرح نیوزی لینڈ کے اہم کھلاڑی اس وقت انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کھیلنے میں مصروف ہیں اور ہمیشہ کی طرح پیسوں کی لالچ میں وہ قومی ذمہ داری پر آئی پی ایل کو ترجیح دے رہے ہیں۔کیوی کھلاڑیوں کے آئی پی ایل میں مصروف ہونے کے سبب سلیکٹرز کی جانب سے پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے مجبوراً نئے کھلاڑیوں کو موقع دیا گیا ہے جن میں پاکستانی نژاد محمد عباس بھی شامل ہیں۔یاد رہے کہ محمد عباس پاکستان کے سابق فرسٹ کلاس کرکٹر اظہر عباس کے بیٹے ہیں جو کئی سال پہلے نیوزی لینڈ منتقل ہوگئے تھے جب کہ انہیں نیوزی لینڈ کی جانب سے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنے کا اعزاز حاصل ہے۔پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز میں ٹام لیتھم کیوی ٹیم کی قیادت کریں گے، مچل سینٹنر اور کین ولیمسن مصروفیات کے باعث ٹیم کو دستیاب نہیں ہیں۔نیوزی لینڈ بورڈ کے مطابق آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کا فائنل کھیلنے والے اسکواڈ کے 8 کھلاڑی ون ڈے اسکواڈ میں شامل ہیں۔واضح رہے کہ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ون ڈے سیریز 31 مارچ سے شروع ہوگی جب کہ دیگر میچز 2 اور 5 اپریل کو کھیلے جائیں گے۔نیوزی لینڈ اسکواڈ ٹام لیتھم (کپتان)، محمد عباس، آدی اشوک، مائیکل بریسویل، مارک چیپمین، جیکب ڈفی اور مچل ہے، نک کیلی، ڈیرل مچل، ول اوورورکے، بین سیئرز، نیتھن سمتھ اور ول ینگ

پی ایس ایل 10؛ ترانے کیلئے نام فائنل، اعلان ہوگیا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن کے ترانے کیلئے انتظامیہ نے معروف گلوکار کی خدمات حاصل کرلیں۔پی ایس ایل کے 10 ویں ایڈیشن کا آغاز 11 اپریل سے ہوگا، یہ ایونٹ 18 مئی تک کراچی، لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں منعقد ہوگا۔شائقین کرکٹ دلچسپ میچز کے آغاز سے قبل ہر سال کی خصوصی ترانے کا انتظار کررہے ہیں، جس کیلئے انتظامیہ نے معروف گلوکار علی ظفر کی خدمات حاصل کرلی ہیں تاکہ فینز کے جوش وخروش کو بڑھایا جاسکے۔پی سی بی کی جانب سے سوشل میڈیا پر پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) 10 کے ترانے کا ایک پوسٹر جاری کیا گیا جس میں علی ظفر کو نقاب میں دیکھا گیا۔البتہ ترانے کے نام کے حوالے سے پی سی بی نے کوئی معلومات فراہم نہیں کیں۔

پانچواں ٹی 20: نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 8 وکٹوں سے شکست دے دی

نیوزی لینڈ نے پانچویں ٹی 20 میچ میں پاکستان کو 8 وکٹوں سے شکست دیکر سیریز 1-4 سے اپنے نام کرلی، میزبان ٹیم نے ٹم سیفرٹ کے برق رفتار 97 رنز کی بدولت 129 رنز کا ہدف 10 اوورز میں حاصل کرلیا، پاکستان کی جانب سے دونوں وکٹیں سفیان مقیم نے حاصل کیں۔ویلنگٹن میں کھیلے جانے والے سیریز کے آخری میچ میں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پاکستان کو پہلے کھیلنے کی دعوت دی۔پاکستان نے مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 128 رنز بنائے، نصف سنچری بنانے والے کپتان سلمان علی آغا اور 28 رنز بنانے والے شاداب خان کے علاوہ کوئی قابل ذکر کھیل پیش نہ کرسکا جبکہ 8 بلے باز ڈبل فگر میں بھی داخل نہ ہوسکے۔حسن صفر، محمد حارث 11، عمیر یوسف اور عثمان خان 7،7 رنز بناکر پویلین لوٹے جبکہ عبدالصمد بھی 4 رنز ہی بناسکے۔شاداب خان 28، جہانداد خان ایک، حارث رؤف 6 جبکہ سفیان مقیم اور محمد علی کھاتا کھولے بغیر پویلین لوٹے۔نیوزی لینڈ کی جانب سے جیمز نیشم نے 5، جیکب ڈفی 2 جبکہ بین سیئرز اور ایش سوڈھی نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ٹیم سیفرٹ نے 10 چھکوں اور 6 چوکوں کی مدد سے 38 گیندوں پر 97 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی جس کی بدولت نیوزی لینڈ نے 128 رنز کا ہدف 10 اوورز میں 2 وکٹوں کے نقصان پر پورا کرلیا، پاکستان کی جانب سے دونوں وکٹیں سفیان مقیم نے حاصل کیں۔قبل ازیں، آخری میچ کے لیے پاکستانی ٹیم میں 3 تبدیلیاں کی گئی تھیں، شاہین شاہ آفریدی، خوشدل شاہ اور ابرار احمد کو ڈراپ کرکے عمیر بن یوسف، سفیان مقیم اور عثمان خان کو موقع دیا گیا تھا۔پاکستانی اسکواڈ پاکستانی ٹیم کپتان سلمان علی آغا، محمد حارث، حسن نواز، عمیر بن یوسف، عثمان خان، شاداب خان، عبدالصمد، جہانداد خان، حارث رؤف، سفیان مقیم اور محمد علی پر مشتمل تھی۔نیوزی لینڈ کا اسکواڈ کیوی ٹیم ٹم سیفرٹ، فن ایلن، مارک چیپ مین، ڈیرل مچل، جمی نیشم، مچ ہے، کپتان مائیکل بریس ویل، ایش سوڈھی، جیکب ڈفی، بین سیئرز اور ول اوورکی پر مشتمل تھی۔

ایشین کپ کوالیفائر؛ پاکستان کو شام کے ہاتھوں شکست

شام نے ایشین کپ کوالیفائرز میں پاکستان کو 0-2 سے شکست دیکر گروپ ای میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔پرنس عبداللہ بن جلوی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں شام کے عمر السومہ نے پہلا گول داغ کر اپنی ٹیم کو برتری دلائی بعدازاں دوسرے ہاف میں احمد فقا نے گول اسکور کرکے فتح یقینی بنادی۔اسٹیفن کانسٹنٹائن کی زیر قیادت پاکستان فٹبال ٹیم نے اے ایف سی ایشین کپ 2027 کوالیفائر کے گروپ ای میچ میں شام کے ہاتھوں پہلی شکست کھائی۔گروپ ای کے پہلے میچ میں شکست کے بعد قومی ٹیم چوتھی پوزیشن پر موجود ہے جبکہ شام ٹاپ پوزیشن پر قابض ہوگیا ہے، اسی طرح میانمار اور افغانستان کی ٹیمیں دوسرے اور تیسرے نمبر پر موجود ہیں۔شام کا اگلا میچ افغانستان کے خلاف ہوگا جبکہ پاکستان کو 11 جون کو میانمار کے مدمقابل آئے گا۔دونوں ٹیمیں اس سے قبل صرف ایک بار 2006 کے ایشین گیمز میں آمنے سامنے آئیں تھی، جہاں شام نے 0-2 سے فتح حاصل کی تھی۔کوچ اسٹیفن کانسٹنٹائن کی حکمت عملی اور کھلاڑیوں کی سلیکشن پر سوال اٹھ رہے ہیں جبکہ صورتحال میں بہتری نہ آئی تو پاکستان کے ایشین کپ میں آگے جانے کا خواب چکنا چور ہوجائے گا۔

ویمنز ورلڈکپ کوالیفائر؛ فاطمہ ثنا ٹیم کی قیادت کریں گی

خواتین کی قومی سلیکشن کمیٹی نے 9 سے 19 اپریل تک لاہور کے قذافی اسٹیڈیم اور ایل سی سی اے گراؤنڈ میں ہونے والے آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈکپ کوالیفائر کیلئے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کردیا۔اسکواڈ کا انتخاب سلیکشن کمیٹی کی جانب سے جاری دوسرے مرحلے کے تیاری کے کیمپ میں کھلاڑیوں کی فٹنس اور فارم کا جائزہ لینے کے بعد کیا گیا ہے جہاں کھلاڑیوں نے وارم اپ میچز اور پریکٹس سیشنز میں حصہ لیا۔فاطمہ ثنا جنہوں نے 6 ٹی 20 اور دو ون ڈے میچوں میں پاکستان کی قیادت کی ہے 50 اوورز کے اس ایونٹ میں ٹیم کی قیادت جاری رکھیں گی جبکہ شوال ذوالفقار دسمبر 2023 میں نیوزی لینڈ کے دورے کے دوران کندھے کی انجری میں مبتلا ہونے کے بعد قومی ٹیم میں واپس آئی ہیں۔پاکستان ویمنز ٹیم اسکواڈ: فاطمہ ثنا (کپتان) منیبہ علی (نائب کپتان)، عالیہ ریاض، ڈیانا بیگ، گل فیروزہ، نجیہہ علوی (وکٹ کیپر) نشرہ سندھو، ثنالیہ پرویز، عمیمہ سہیل، رامین شمیم، سعدیہ اقبال، شوال ذوالفقار، سدرہ امین۔سدرہ نواز (وکٹ کیپر) اور سیدہ عروب شاہ۔ریزرو کھلاڑی: غلام فاطمہ، وحیدہ اختر اور ام ہانی۔پلیئر سپورٹ اسٹاف: حنا منور (منیجر) محمد وسیم (ہیڈ کوچ) جنید خان (اسسٹنٹ کوچ بولنگ)، عبدالرحمن (اسسٹنٹ کوچ اسپن بولنگ) عبدالسعد (اسسٹنٹ کوچ فیلڈنگ)، ولید احمد (انالسٹ) محمد رفیع اللہ (میڈیا منیجر) محمد رمضان (اسٹرینتھ اینڈ کنڈیشننگ کوچ) تحریم کنسٹبل شاہ (فزیوتھراپسٹ) کرن شہزادی (میسیور)۔6 ٹیموں پر مشتمل آئی سی سی ایونٹ جس میں میزبان پاکستان کے ساتھ بنگلہ دیش، آئرلینڈ، اسکاٹ لینڈ، تھائی لینڈ اور ویسٹ انڈیز شامل ہیں سنگل لیگ راؤنڈ رابن فارمیٹ پر مشتمل ہوگا۔لاہور کا قذافی اسٹیڈیم اور ایل سی سی اے گراؤنڈ اس ایونٹ کے 15 میچوں کی میزبانی کریں گے۔

صائم ایوب سے متعلق اچھی خبر سامنے آگئی

جنوبی افریقا کیخلاف انجری کا شکار ہوکر میگا ایونٹ سے باہر ہونیوالے قومی ٹیم کے نوجوان اوپنر صائم ایوب ری ہیب مکمل کرکے لاہور پہنچ گئے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق اوپنر صائم ایوب ری ہیب مکمل کرکے لاہور پہنچے ہیں جہاں انکا نیشنل کرکٹ اکیڈمی فٹنس ٹیسٹ لیا جائے گا۔بعدازاں کرکٹر کراچی میں اپنے اہلخانہ کے ساتھ عید منائیں گے۔پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن میں صائم ایوب کی شمولیت فٹنس سے مشروط ہے جبکہ برطانیہ سے آنے والی رپورٹس حوصلہ افزا ہیں۔یاد رہے کہ قومی کرکٹر صائم ایوب کے جنوبی افریقا کیخلاف ٹخنے کی انجری کا شکار ہوئے تھے، جس کے بعد پی سی بی کے چیئرمین محسن نقوی کی خصوصی ہدایت پر وہ لندن میں علاج کرارہے تھے۔

پی سی بی راہداریوں میں ایک مرتبہ پھر غیر ملکی کوچز لانے کی بازگشت

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی اور دورہ نیوزی لینڈ میں قومی ٹیم کی ناقص کارکردگی کے بعد پی سی بی راہداریوں میں غیر ملکی کوچز لانے کی بازگشت سنائی دینے لگی۔ایکسپریس نیوز کے مطابق حکام ملکی کوچز کی کارکردگی سے زیادہ مطمئن نہیں ہیں، ٹیم کی پرفارمنس پر تنقید سے پریشان آفیشلز غیر ملکی کوچز کو ہی مسئلے کا حل سمجھ رہے ہیں تاہم یہ سوچ ابھی انفرادی سطح تک محدود ہے، اسے باقاعدہ پروپوزل بنانے میں سب سے بڑی رکاوٹ اپنے فیصلے پر یوٹرن لینا ہے۔موجودہ سیٹ اپ میں گیری کرسٹن اور جیسن گلیسپی کے معاہدوں کی پاسداری نہیں کی گئی، سلیکشن امور پر ان کے اختیارات کو کم کرکے ناراض کیا گیا، بعدازاں دونوں غیر ملکی کوچز نے استعفیٰ دے کر گھر کی راہ لی۔گیری کرسٹن اور جیسن گلیسپی کی رخصتی کے بعد عاقب جاوید کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی تک عبوری ہیڈ کوچ کی ذمہ داریاں سونپی گئیں تھیں جس میں دورۂ نیوزی لینڈ تک توسیع کی جاچکی۔عاقب جاوید کی کوچنگ میں قومی ٹیم کی کارکردگی میں خاطر خواہ بہتری ابھی تک نہیں آسکی، ٹیم سلیکشن پر اعتراضات کی وجہ سے ان پر انگلیاں اٹھ رہی ہیں۔ادھر ندیم خان کی جگہ عاقب جاوید کو ڈائریکٹر اکیڈمیز کے عہدہ کیلئے موزوں خیال کیا جارہا ہے۔پی سی بی کے ایک ڈائریکٹر کا موقف ہے کہ ٹیم انتظامیہ میں تمام لوگ ہی غیر ملکی ہونے چاہیئں۔ایک عہدیدار کی رائے میں صرف ہیڈ کوچ غیر ملکی ضروری ہے،

بھارت کی سابق ورلڈ چیمپیئن باکسر نے تھانے میں اپنے شوہر پر حملہ کردیا

بھارت کی سابق ورلڈ چیمپئن باکسر سیوتی بورا نے اپنے شوہر اور کبڈی کے کھلاڑی دیپک نیواس ہوڈا پر حملہ کردیا جس کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔انڈیا ٹوڈے کی رپورٹ کے مطابق ہریانہ کے علاقے حصار کے ایک پولیس اسٹیشن میں باکسر سویتی بورا نے اپنے شوہر اور کبڈی کھلاڑی دیپک نیواس ہوڈا پر حملہ کرکے اسے زدوکوب کیا۔یہ مناظر وہاں لگے ہوئے سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگئے۔مبینہ طور پر یہ واقعہ 15 مارچ کو پیش آیا جس کی ویڈیو منگل کو وائرل ہوگئی۔رپورٹس کے مطابق سویتی بورا نے اپنے شوہر نیواس ہوڈا سے طلاق کے لیے درخواست دائر کی تھی، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ہوڈا اسے جہیز کیلیے ہراساں کررہے تھا۔وائرل ہونے والی ویڈیو میں سویتی بورا کو ہوڈا کی طرف جھپٹتے، اس کا گلا پکڑتے اور اس پر حملہ کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔پولیس اسٹیشن کے اندر ایک دوسرے سے الجھنے میں مصروف ہونے پر خاندان کے افراد کو مداخلت کرکے دونوں کو الگ کرنا پڑا۔سویتی بورا کا اس واقعے کے بارے میں کہنا تھا کہ اس نے 11 مارچ کو حصار کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اطلاع دی تھی کہ وہ اب ہوڈا کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی، سابق ورلڈ چیمپئن باکسر نے یہ بھی کہا کہ وہ صرف طلاق اور اپنا جہیز واپس چاہتی ہے اور کچھ نہیں۔

ہارٹ اٹیک کے بعد تمیم اقبال کی حالت اب کیسی ہے؟ معالج کا بڑا انکشاف

ڈھاکا: بنگلادیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے چیف میڈیکل آفیسر دیباشیش چودھری نے تمیم اقبال کی صحت سے متعلق تازہ معلومات شیئر کردیں۔بنگلا دیش کے لیجنڈری کرکٹر تمیم اقبال کو پیر کے روز ڈھاکہ پریمیئر لیگ کے میچ کے دوران دل کا دورہ پڑا تھا۔تمیم اقبال کو فیلڈنگ کرتے ہوئے سینے میں تکلیف محسوس ہوئی جس کے بعد فوری طور پر انہیں اسپتال منتقل کردیا گیا۔چیف میڈیکل آفیسر کے مطابق کرکٹر کی ایک شریان میں رکاوٹ پائی گئی جسے دور کرنے کے لیے اسٹنٹ ڈالا گیا۔تاہم دیگر شریانیں صحت مند ہیں اور ان کی مجموعی حالت میں تیزی سے بہتری آرہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ تمیم اقبال کی طبیعت بہتر ہورہی ہے اور آئندہ 24 گھنٹوں میں مزید بہتری کی توقع ہے۔اسپتال کی رپورٹ کے مطابق ان کے دیگر اعضا بالکل ٹھیک ہیں اور ڈاکٹرز ان کی جلد صحت یابی کے لیے پرامید ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,